ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✵ Daily.aaina94@gmail.com
جلد نمبر 30 | بروز بدھ 09 ستمبر 2026ء، 1448 ہجری | قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 243

افغان تنازع، چینی نمائندہ خصوصی کی پاکستان اور سعودی حکام سے ملاقات

دہشت گرد گروہوں، بالخصوص تحریک طالبان پاکستان اور ایسٹ ترکستان موومنٹ سے لاحق خطرات پر بھی بات چیت ہوئی ہے

پاکستانی سفیر کابل میں طالبان حکومت کی جانب سے اہم پیغامات لے کر اسلام آباد پہنچے ہیں، سرحدی سلامتی کی صورتِ حال پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (جی این ایم) چین کے افغانستان کیلئے خصوصی نمائندہ یو شیاؤ یونگ نے پاکستان کے افغانستان کے لئے خصوصی نمائندے اور سعودی عرب کے نائب وزیر برائے سیاسی امور سے ملاقاتیں کی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چین پاکستان اور افغانستان کے درمیان تنازع ختم کرنے اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ افغانستان میں پاکستانی سفیر صادق خان کے مطابق چینی وفد کے

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

پاک بحریہ نے ہمیشہ عزم، جرأت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا، ایاز صادق

یہ دن ہمیں پاک بحریہ کے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں اور خدمات کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

معرکہ حق کے دوران بھی پاک بحریہ نے ملکی سمندری حدود کے تحفظ اور قومی دفاع کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دیں

اسلام آباد (جی این ایم) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے پاک بحریہ کے شہدا و غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک بحریہ نے دفاعِ وطن اور ملکی سمندری حدود کے تحفظ کے لیے ہمیشہ عزم، جرات اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ یوم بحریہ کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں پاک بحریہ کے ان بہادر سپوتوں کی قربانیوں اور خدمات کی یاد دلاتا ہے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، رکن اسمبلی میر صادق سنجرانی اور پارلیمانی سیکرٹری میر برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان سیاحوں کیلئے پرکشش مقام ہے، گورنر بلوچستان

صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دیکر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں

ہم نے اپنے تمام سیاسی کیریئر میں پارلیمانی سیاست کے ساتھ ساتھ کلچر، ادب اور میڈیا سے وابستہ افراد کے ساتھ روزِ اول سے خوشگوار تعلقات قائم رکھے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری برائے سیاحت و ثقافت نوابزادہ وزیر بگٹی نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں بلوچستان میں ثقافت، سیاحت، مادری زبانوں، ادب و فن کے فروغ سمیت صوبے

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

یمنی حوثیوں کے سعودی شہروں پر حملے، خواتین و بچوں سمیت 73 افراد زخمی

ابہا، خمیس مشیط، جازان اور نجران میں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 73 افراد زخمی ہوئے

حملوں کے اثرات کا جائزہ لیا جارہا ہے اور تنصیبات اور عملے کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں

ریاض، صنعا، نیویارک (جی این ایم) سعودی عرب کے جنوبی علاقے میں متعدد توانائی تنصیبات اور مراکز پر یمن کی حوثی جماعت انصار اللہ کے حملوں کے نتیجے میں درجنوں افراد زخمی ہوگئے جبکہ کئی مقامات پر آگ لگ گئی، بعض آپریشنز عارضی طور پر روک دیئے گئے ہیں۔ سعودی وزارت توانائی کے مطابق حملوں کے بعد متعدد افراد زخمی ہوئے، جنہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف کو اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری پولیس کے گرین موبیلیٹی انیشیٹو پر بریفنگ دی جا رہی ہے

قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس، بلوچستان کوڈ آف کریمنل پروسیجر ترمیمی بل 2026 کا جائزہ

شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور امن و امان کا موثر نفاذ اولین ترجیح ہے، کمیٹی اجلاس کا فیصلہ

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس کمیٹی روم میں منعقد ہوا جس کی صدارت کمیٹی ممبران کے اتفاق سے خیر جان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں اراکین اصغر علی ترین اور علی مدد جتک نے شرکت کی جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے بطور خاص اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سیکرٹری بلوچستان

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

15 کروڑ نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر ملک کا اثاثہ بنائیں گے، خالد مقبول صدیقی

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ ہم مل کر 15 کروڑ نوجوانوں کو رسمی، غیر رسمی اور فنی تعلیم کے ذریعے قیمتی اثاثہ بنائیں گے تا کہ یہ نہ

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

اسلام آباد ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کے دوسرے صوبوں میں تبادلوں کی راہ ہموار ہوگئی

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد جوڈیشل سروس رولز 2011 میں ترمیم کی منظوری دے دی گئی۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے انتظامی کمیٹی کی سفارش پر ترمیم کی منظوری دی، جس

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

سول اسپتال کوئٹہ میں جڑواں بچوں کی پیدائش کے بعد ایک لاپتہ

والد کا دوسرے بچے کے بارے میں حقائق سامنے لانے کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) سول اسپتال کوئٹہ میں زچگی کے دوران جڑواں بچوں کی پیدائش کے بعد ایک نومولود کے مبینہ طور پر لاپتہ ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بچوں کے والد شہزاد کے مطابق الٹراساؤنڈ اور اسپتال کی رپورٹ میں جڑواں بچوں کی پیدائش کا ذکر موجود ہے، تاہم اسپتال کی جانب سے انہیں صرف ایک نومولود بچہ فراہم کیا گیا، جبکہ دوسرے بچے کے بارے میں انہیں کوئی واضح معلومات نہیں دی گئیں۔ والد نے مطالبہ کیا ہے کہ دوسرے نومولود کے حوالے سے تمام حقائق سامنے لائے جائیں اور معاملے کی مکمل و شفاف تحقیقات

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

ملک میں تیزی سے بڑھتی آبادی بڑا چیلنج ہے، مصطفیٰ کمال

ہم ہر سال نیوزی لینڈ جتنی آبادی پیدا کر رہے ہیں، حکومت شہریوں کو بیماریوں سے بچانے کو جدید بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے

"احتیاط علاج سے بہتر ہے کا اصول ہماری صحت پالیسی کا بنیادی محور ہے کیونکہ صحت مند شہری ہی ایک فعال اور صحت مند معاشرہ تشکیل دیتے ہیں

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ تیزی سے بڑھتی آبادی بھی بڑا چیلنج ہے، ہم ہر سال نیوزی لینڈ جتنی آبادی پیدا کر رہے ہیں، حکومت شہریوں کو بیماریوں سے بچانے اور ملک کے ہیلتھ کیئر سسٹم کو جدید بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ اسلام آباد میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر صحت کا کہنا تھا کہ "احتیاط علاج سے بہتر ہے کا

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

پاکستانی خشک مرچوں کی 80 ٹن سے زائد کھیپ چینگدو پہنچ گئی

چینگدو (بی پی آئی) پاکستان سے اعلیٰ معیار کی 80 میٹرک ٹن سے زائد خشک مرچوں کی کھیپ چینگدو انٹرنیشنل ریلوے پورٹ پہنچ گئی جس سے زرعی مصنوعات کے لیے ایک نئی سرحد پار لاجسٹک

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

منی نادرا ویب سائٹ چلانے والے 2 ملزمان گرفتار، 3 ٹیرابائٹ حساس ڈیٹا برآمد

ایک کروڑ سے زائد شہریوں کا ذاتی و حساس ڈیٹا غیر قانونی طور پر حاصل اور فروخت کرنے کا انکشاف

لاہور (بی پی آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے منی نادرا ویب سائٹ چلانے والے 2 ملزمان گرفتار کر لیے۔ بتایا گیا ہے کہ این سی سی آئی اے لاہور نے کارروائی کرتے ہوئے ملزمان ارسلان اور علی رضا سے تین ٹیرابائٹ حساس ڈیٹا برآمد کیا۔ ایک کروڑ سے زائد شہریوں کا حساس اور ذاتی ڈیٹا غیر قانونی طور پر حاصل اور فروخت کرنے کا انکشاف ہوا۔ ملزمان کے قبضے سے سم کارڈ ملکیت و رجسٹریشن، سی ڈی آرز، سم ڈیٹا بیس اور شہریوں کی لوکیشن کا ڈیٹا برآمد ہوا۔ برآمد شدہ حساس ڈیٹا میں شہریوں کے فیملی ٹری اور مختلف سرکاری اداروں سے متعلق معلومات بھی شامل ہے۔ منی نادرا کے

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

راولپنڈی کی اڈیالہ جیل کے اطراف نیا سیکیورٹی پلان تاحکمِ ثانی نافذ کر دیا گیا

راولپنڈی (بی پی آئی) راولپنڈی اڈیالہ جیل کے اطراف کی سیکیورٹی مزید سخت اور نیا سیکیورٹی پلان تاحکمِ ثانی نافذ کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اڈیالہ جیل کے گرد و نواح میں 8 اہم مقامات پر پولیس ناکے لگائے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق دہگل، گیٹ نمبر 1، گیٹ نمبر 5، فارماسیوٹیکل فیکٹری، گورکھپور، فجی ہاسنگ سوسائٹی فیز 8، چکری، ٹھلیاں میں اضافی ناکے لگائے جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق اڈیالہ جیل

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

پاکستان عالمی امن، عالمی تعاون کو مضبوط بنانے پر یقین رکھتا ہے، ممتاز زہرا بلوچ

ہمسایہ ممالک کے ساتھ پرامن اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کے خواہاں ہیں تاہم اپنے دفاع پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے، تقریب سے خطاب

پیرس (بی پی آئی) فرانس میں پاکستانی سفیر ممتاز زہرا بلوچ نے کہا ہے کہ پاکستان عالمی امن، سلامتی اور ترقی کے مشترکہ مقاصد کیلئے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے پر یقین رکھتا ہے، ہمسایہ ممالک کے ساتھ پرامن اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کے خواہاں ہیں تاہم اپنے دفاع پر کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ سفارتخانے سے جاری بیان کے مطابق وہ یوم دفاع و شہدا کے موقع پر سفارتخانے میں استقبالیہ سے خطاب کے دوران جس میں سینیٹر ایلیز آرز، سفارتی کور کے ارکان، مسلح افواج کے افسران اور پاکستان کے متعدد دوستوں نے شرکت کی۔ سفیر ممتاز زہرا بلوچ نے پاکستان کی مسلح افواج کے شہدا اور غازیوں کو زبردست خراج

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: مزدور زرغون روڈ پر ترقیاتی کاموں میں مصروف ہیں

مصنوعی مہنگائی اور منافع خوری کسی صورت قبول نہیں، اسسٹنٹ کمشنر سبی

پرائس لسٹ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، ملک بہادر خان منگوئی

سبی (بی پی آئی) اسسٹنٹ کمشنر سبی و لہڑی ملک بہادر خان منگوئی نے کہا ہے کہ شہریوں کو ریلیف اور پرامن ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں مصنوعی مہنگائی اور منافع خوری کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی۔ تاجر حضرات حکومت کی جانب سے جاری کردہ پرائس لسٹ کے مطابق اشیائے

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

سری لنکن اناس پاکستان میں متعارف، پاک سری لنکا تجارتی تعلقات میں نئے باب کا آغاز

زرعی و فروٹ سیکٹر میں دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں، سہیل جان

کوئٹہ، کراچی (بی پی آئی) سری لنکا کے معروف اور معیاری اناس کو پاکستان میں باضابطہ طور پر متعارف کرا دیا گیا۔ اس سلسلے میں کراچی میں ایک خصوصی لانچنگ تقریب منعقد ہوئی، جس میں سری لنکن پائن ایپل کی پاکستان میں تجارتی سرگرمیوں کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ شرکا نے اس اقدام کو پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تجارتی، اقتصادی اور کاروباری تعلقات کے فروغ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ تقریب کی میزبانی معروف کاروباری شخصیت سہیل جان نے کی۔ تقریب میں عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

بلوچستان میڈیا فورم کا مرکزی اجلاس 13 ستمبر کو میں ہوگا

سبی، بختیار آباد ڈومکی، بھاگ، گوادر، نصیر آباد، اور دیگر علاقوں سے انوالے مرکزی عہدیداران شرکت کرینگے

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان میں پہلی مرتبہ پورے صوبے کی سطح پر صحافیوں، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس، کالم نویس، ادیب، کیمرہ مینز، اور کسی بھی سطح کے میڈیا ورکرز پر مشتمل تنظیم "بلوچستان میڈیا فورم" کا پہلا مرکزی اجلاس 13 ستمبر بروز اتوار صبح 11 بجے کوئٹہ میں منعقد ہوگا۔ فورم کے جاری کردہ مرکزی اعلامیہ کے مطابق اجلاس کی صدارت قوم بلوچ کرینگے۔ جبکہ اجلاس میں تمام مرکزی عہدیداران، اراکین سینٹرل کمیٹی، تمام

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

نوشکی، آر سی ڈی شاہراہ پر کار حادثے کے نتیجے میں تین خواتین سمیت چار افراد زخمی

زخمیوں کو فوری طور پر میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں سے ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا

نوشکی (بی پی آئی) نوشکی کے علاقے کیشنگی چیک پوسٹ کے قریب آر سی ڈی شاہراہ کے ساتھ کچے راستے میں کار حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں تین خواتین سمیت چار افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثے کا شکار کار کوئٹہ سے خاران جارہی تھی کہ کیشنگی کے مقام پر حادثے کا شکار ہوگئی۔ حادثے میں زخمی ہونے والے چاروں افراد کو فوری طور پر میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

بلوچستان سے بند تمام مسافر ٹرینیں فوری بحال کی جائیں پاکستان ریلوے ورکرز یونین

ریلوے میں میرٹ پر نئی بھرتیوں کا آغاز کیا جائے تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مل سکیں، شیر محمد بلوچ

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن، کوئٹہ ڈویژن کا مشترکہ بیان پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد بگٹی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت، چیئرمین جاوید مینگل، وائس چیئرمین حسن خان، ڈپٹی چیف آرگنائزر احتشام

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: ایکٹنگ چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سینیٹ آف پاکستان موبائل ایپلیکیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

جنگِ ستمبر کا آٹھواں دن: پاک فوج نے 21 بھارتی ٹینک ناکارہ، فوجی اڈے تباہ کئے

وزیر آباد، چنیوٹ اور سرگودھا کی شہری آبادی کے ساتھ سیالکوٹ کے ہسپتال اور ضلعی عدالتیں بھی بھارتی فضائیہ کے حملوں کی زد میں رہیں

لاہور (بی پی آئی) جنگِ ستمبر 1965ء کے آٹھویں دن پاک فوج نے 21 بھارتی ٹینک ناکارہ اور فوجی اڈے راکھ کر دیئے تھے۔ ستمبر 1965 کی جنگ کے آٹھویں روز بھارتی فضائیہ نے سخت مایوسی کے عالم میں پاکستان کی غیر فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا، وزیر آباد، چنیوٹ اور سرگودھا کی شہری آبادی کے ساتھ سیالکوٹ کے ہسپتال اور ضلعی عدالتیں بھی بھارتی فضائیہ کے حملوں کی زد میں رہیں۔ پاک فوج نے بروقت اور مؤثر جوابی کارروائی کرتے ہوئے بھارتی فوجیوں کو لاہور اور سیالکوٹ کے علاقوں سے مار بھگایا، سیالکوٹ کے علاقے میں پاک فوج نے بھارتی فوج کے 21 ٹینک ناکارہ بنا دیئے، جبکہ بھارتی فوجی ساز و سامان

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

کراچی: ڈاکوؤں کی فائرنگ سے 8 بہنوں کا اکلوتا بھائی جاں بحق

مقتول کی شناخت روشم کے نام سے ہوئی ہے، جو میٹرک کا طالبعلم اور پوزیشن ہولڈر تھا

کراچی (بی پی آئی) شہر قائد میں منگھوپیر کے علاقے اجتماع گاہ مہران سٹی میں گھر میں ڈکیتی کیلئے داخل ہونے والے مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے 17 سالہ نوجوان جاں بحق ہوگیا۔ مقتول کی شناخت روشم کے نام سے ہوئی ہے، جو میٹرک کا طالبعلم اور پوزیشن ہولڈر تھا، مقتول 8 بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا۔ مقتول کے والد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ 6 مسلح ڈاکو واردات کی نیت سے ان کے گھر میں داخل ہوئے تھے جن میں سے 2 افراد پولیس کی وردی میں ملبوس تھے، ڈاکوؤں کی آہٹ سن کر وہ اپنے کمرے سے باہر آئے، اسی دوران دوسرے کمرے سے ان کا بیٹا بھی باہر نکلا، ملزمان نے اچانک فائرنگ کر دی جس کے

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

سندھ کے عوام نے نئے صوبوں کے قیام کی بھرپور حمایت کر دی

عوامی مسائل جلد حل ہوں گے، اندرون سندھ میں بجلی، پانی، گیس، سڑکیں اور ہسپتال جیسی بنیادی سہولیات بھی میسر نہیں، شہری

کراچی (بی پی آئی) انتظامی بہتری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے سندھ کے عوام نے نئے صوبوں کے قیام کی بھرپور حمایت کر دی۔ نئے انتظامی یونٹس کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے سندھ سے تعلق رکھنے والے شہریوں کا کہنا ہے کہ سندھ میں نئے انتظامی یونٹس بننے چاہئیں، اس سے عوامی مسائل جلد حل ہوں گے، اندرون سندھ میں بجلی، پانی، گیس، سڑکیں اور ہسپتال جیسی بنیادی سہولیات بھی میسر نہیں۔ شہری کے مطابق صوبائی حکومت نے کوئی ترقیاتی کام نہیں کیا، نہ سڑکیں بنیں، نہ ہسپتال اور نہ اسکول قائم ہوئے، اگر نئے یونٹس بنتے ہیں تو نئے سسٹم میں مہنگائی میں بھی کمی آئے گی، نئے انتظامی یونٹس کے قیام سے تعلیم،

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

سنڈیمن سول ہسپتال کے کروڑوں روپے کے آڈٹ پیراز پر سخت برہمی کا اظہار

محکمہ صحت اور سول ہسپتال حکام حساب کتاب دینے سے گریزاں ہیں، چیئرمین پی اے سی اصغر علی ترین

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) کا اہم اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت کمیٹی روم میں منعقد ہوا، جس میں سنڈیمن پراونشل سول ہسپتال کوئٹہ کے سال 2017-18 سے 2021-22 تک کے کروڑوں روپے کے آڈٹ پیراز اور مالی سال 2022-23 کے

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

27 ستمبر احتجاج کیس پر اسلام آباد ہائیکورٹ کا لارجر بینچ بنانے کا فیصلہ

اسلام آباد (بی پی آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پاکستان تحریک انصاف کے 27 ستمبر کو متوقع احتجاج اور لانگ مارچ کے خلاف دائر درخواست پر اہم پیش رفت کرتے ہوئے معاملے

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں جدید تشخیصی لیبارٹری، آپریشن تھیٹرز اور الٹراساؤنڈ کی سہولت کا افتتاح، فیصل خان جمالی

جدید سہولیات کی فراہمی سے جانوروں کی بیماریوں کی بروقت تشخیص اور بہتر علاج ممکن ہوگا، صوبائی وزیر

گنداخہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کوئٹہ کے سول ویٹرنری ہسپتال میں جانوروں کی بیماریوں کی جدید بنیادوں پر تشخیص اور بہتر علاج کے لیے جدید تشخیصی لیبارٹری، آپریشن تھیٹرز اور الٹراساؤنڈ کی سہولت کا افتتاح کر دیا، جدید طبی سہولیات کے آغاز کو بلوچستان میں لائیو اسٹاک کے شعبے کی بہتری اور مویشیوں کو معیاری ویٹرنری سروسز کی فراہمی کی

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

احسن اقبال کی متعلقہ اداروں کو آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ تمام متعلقہ ادارے کسی بھی ممکنہ موسمی یا ہائیڈرولوجیکل خطرے سے نمٹنے کے لئے

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پنجاب فورنزک لیب بھی میر رضا کا آئی فون نہ کھول سکی، ثبوت ملنے کی امید دم توڑ گئی

پنجاب فورنزک لیبارٹری نے میر رضا کیس میں بنائی گئی تحقیقاتی ٹیم کو اس حوالے سے باقاعدہ تحریری طور پر آگاہ کر دیا ہے، تفتیشی ذرائع

کراچی/لاہور (بی پی آئی) میر رضا کیس میں ایپل واچ اور آئی فون سے کسی ثبوت ملنے کی امید بھی دم توڑ گئی۔ پنجاب فارنزک لیبارٹری بھی میر رضا کا آئی فون کھول نہیں سکی ہے۔ تفتیشی ذرائع کے مطابق پنجاب فارنزک لیبارٹری نے میر رضا کیس میں بنائی گئی تحقیقاتی ٹیم کو اس حوالے سے باقاعدہ تحریری طور پر آگاہ کر دیا ہے، میر رضا کی

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

ججز انصاف دینے کی کوشش کرتے ہیں، حکومت احکامات نہیں مانتی، علیمہ خان

راولپنڈی (بی پی آئی) بانی پی ٹی آئی کی بہن علیمہ خان نے کہا ہے کہ ججز انصاف دینے کی کوشش کرتے ہیں، حکومت احکامات نہیں مانتی، پوری حکومت سپریم کورٹ میں توہین عدالت

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

نیکٹا میں تعیناتی فوج کا اندرونی معاملہ ہے، بیرسٹر گوہر

نیکٹا میں بھی اگر کوئی تعیناتی ہو رہی ہے تو یہ فوج کا اندرونی معاملہ ہے ہم نے کبھی کسی ادارے کے سربراہ کی تعیناتی پر کوئی سوال نہیں اٹھایا

ملاقاتیں نہ ہونے پر تشویش ہے، اسی وجہ سے حالات اس نہج پر پہنچے، بانی کے ساتھ روا سلوک ملکی تاریخ میں کسی سیاسی قیدی سے نہیں رکھا گیا

راولپنڈی (اے این این) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان پر عمل ہونا چاہیے، نیکٹا میں بھی اگر کوئی تعیناتی ہو رہی ہے تو یہ فوج کا اندرونی معاملہ ہے ہم نے کبھی کسی ادارے کے سربراہ کی تعیناتی پر کوئی سوال نہیں اٹھایا۔ راولپنڈی اڈیالہ روڈ دہگل ناکہ پر میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ ملاقاتیں نہ ہونے پر تشویش ہے، اسی وجہ سے حالات اس نہج پر پہنچے،

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

اپوزیشن اور جے یو آئی (ف) کا حکومت کو ٹف ٹائم دینے کا فیصلہ

سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس اور رہنما جے یو آئی مولانا عطاالرحمٰن کے درمیان ملاقات

اسلام آباد (بی پی آئی) سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس اور جے یو آئی ف کے رہنما مولانا عطاالرحمٰن کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں حکومت کو ٹف ٹائم دینے کا فیصلہ کیا گیا اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کے گھر فیصلہ ہوا تھا کہ ایوان میں اپوزیشن متفقہ حکمت عملی اپنائے گی، طے ہوا تھا کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں مل کر اپوزیشن کا کردار ادا کرنا ہے متحدہ اپوزیشن کے باہمی تعلق کو بڑھانے پر بات چیت ہوئی، امید ہے سینیٹ میں طاقتور کردار ادا کریں گے۔ جے یو آئی

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ظالمانہ اضافہ فوری واپس لیا جائے، سلمان اکرم راجہ

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف کے جنرل سیکرٹری سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ حکومت نے پیٹرول مہنگا کر کے عوام کے ہوش اڑا دیے۔ ایک بیان میں سلمان اکرم راجہ

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

اسلام آباد کو خود مختار یونٹ بنانے کیلئے نئے مقامی ٹیکس کی تجویز زیر غور

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کے لیے ریونیو اکٹھا کیا جائیگا

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی حکومت نے اسلام آباد کو خود مختار یونٹ بنانے کی صورت میں مقامی سطح پر نیا ٹیکس لگانے کی تجاویز کا جائزہ لینا شروع کر دیا ہے، پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان قرض پروگرام کے تحت پانچویں جائزے کے مذاکرات رواں ماہ شروع ہوں گے، آئی ایم ایف وفد کے ساتھ رواں ماہ مذاکرات کے دوران ایکسٹینڈڈ فنڈ فسیلیٹی پروگرام کے تحت پانچویں جائزے پر مذاکرات ہوں گے جس میں اس

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

پاکستانی معیشت مستحکم، ہرمز بحران کے جھٹکے برداشت کر سکتی ہے، موڈیز

اسلام آباد (بی پی آئی) موڈیز نے کہا ہے کہ پاکستانی معیشت مستحکم ہے اور ہرمز بحران کے جھٹکے برداشت کر سکتی ہے۔ بین الاقوامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی موڈیز کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کی معیشت آبنائے ہرمز سے پیدا ہونے والے موجودہ بحران کے جھٹکے کو 2022 کے تیل

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان سے میر سرفراز خان کھوسہ اور سماجی رہنما عطاءاللہ خان کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے البیرو کالج زیارت کے بانی عبدالرزم ثاقب کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

سردار عطاءاللہ خان مینگل کی سیاسی جدوجہد ہر فرد کے لیے مشعلِ راہ ہے، بی این پی

بلوچستان کے مسائل کا حل سیاسی بنیادوں پر ہی ممکن ہے، فارم 47 کی حکومت مکمل ناکام ہو چکی ہے، مقررین

منجگور (بی پی آئی) منجگور بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام شہدائے شاہوانی اسٹیڈیم اور راجی راھشون سردار عطاءاللہ خان مینگل کی سیاسی جدوجہد بلوچستان کے ہر فرد کے لیے مشعل راہ ہے تعزیتی ریفرنس سے میر نذیر، حاجی عبدالغفار شیہے زئی اور دیگر ضلعی رہنماؤں کا خطاب راجی رہشون سردار عطاءاللہ خان مینگل کی پانچویں برسی اور شہدائے شاہوانی اسٹیڈیم کی پہلی برسی کے مناسبت سے عظیم الشان تعزیتی ریفرنس میر باس پنجکان میں منعقد ہوا تلاوت قرآن پاک کے بعد شہدا کی یاد میں 2 منٹ کی خاموشی کھڑے کر کیا گیا میر نذیر احمد، حاجی عبدالغفار شیہے زئی، ڈاکٹر قدیر بلوچ، اسلم مینگل، ملک وارث اور کہدہ عبدالسلام نے خطاب کرتے ہوئے راجی راھشون سردار عطاءاللہ خان مینگل اور شہدا کے قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سردار عطاءاللہ خان مینگل نے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور لمبے عرصے تک جلاوطن ہوئے پھر بھی انھوں نے بلوچ قومی حقوق کی حصول سے دستبرداری نہیں کیا۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی ملاقات کر رہے ہیں

کراچی میں پشتونوں پر ظلم اور نشانہ بنانے کا سلسلہ بند کیا جائے، رحیم کاکڑ

غریب محنت کشوں کے قاتلوں کو لگام دی جائے تحریک انصاف عوام کے حقوق کے لیے ہر فورم پر آواز اٹھائے گی، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما اور سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے کراچی، حیدرآباد اور سکھر میں کوئٹہ، پشین، برشور، کربلا، قلعہ عبداللہ اور ژوب سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے غریب پشتون محنت کشوں پر ہونے والے مبینہ مظالم کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ علاقے میں بنیادی ضروریات زندگی کا فقدان اور شدید غربت ان غریب محنت کشوں کو دیار غیر کا رخ کرنے پر مجبور کرتی ہے، جہاں وہ روز روز کی محنت مزدوری سے اپنے بچوں کا پیٹ پالتے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ کراچی اور دیگر شہروں میں ہمیشہ سے پشتونوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے رحیم کاکڑ نے مطالبہ کیا کہ سندھ کی صوبائی حکومت اور وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ کراچی وحیدرآباد کے غنڈہ عناصر کو فوری لگام دیں اور امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنائیں۔

جعفرآباد: ڈپٹی کمشنر خالد خان کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرہ کی قیادت میں ریلی نکالی جا رہی ہے

کوئٹہ، جے یو آئی نظریاتی کے مرکزی وفد کا کٹ پیس گلی کے تاجروں کے ہاں تعزیتی دورہ

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی، مولوی خدائی نظر، ملا تاج محمد اور دیگر رہنماؤں نے کٹ پیس گلی کے معروف تاجروں حاجی محمد اشرف، حاجی محمد شفیع اور کلیم اللہ کی والدہ کے انتقال پر تعزیت کے لیے ایمان سٹی کسٹم گلی روڈ کوئٹہ کا دورہ کیا۔ رہنماؤں نے سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لیے دعا کی اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی التجا کی۔

ژوب کے سرکٹ ہاؤس میں اسسٹنٹ کمشنر کی زیرِ صدارت تاجر برادری کا اجلاس منعقد

ژوب (بی پی آئی) ژوب کے سرکٹ ہاؤس میں اسسٹنٹ کمشنر ژوب نوید عالم کی زیر صدارت میں اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں مرکزی انجمن تاجران ژوب ضلعی صدر باران کلیوال نائب صدر محمد رحیم شیرانی کابینہ ممبران اور دیگر تاجر یونینز کے نمائندگان کے ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تاجروں کو درپیش مختلف مسائل، بالخصوص لیبر ڈیپارٹمنٹ سے متعلق امور سمیت دیگر اہم معاملات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر تاجر برادری کے مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پر غور وخوض کیا گیا۔

شہید نثار جان لہڑی نے جان کا نذرانہ دے کر نئی تاریخ رقم کی، بلوچستان میڈیا فورم

شہید نثار جان لہڑی کی صحافتی خدمات اور قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، مرکزی اعلامیہ

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان میڈیا فورم نے مستونگ کے سینئر صحافی شہید نثار جان لہڑی کی دوسری برسی کے موقع پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید نثار جان لہڑی نے پیشہ ورانہ صحافتی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے جام شہادت نوش کر کے نہ صرف صحافت کی عظیم روایت کو زندہ رکھا بلکہ قربانی اور فرض شناسی کی ایک نئی تاریخ رقم کی۔ بلوچستان میڈیا فورم کے رہنماؤں نے کہا کہ شہید نثار جان لہڑی نے مشکل اور خطرناک حالات میں بھی حقائق عوام تک پہنچاتے اور اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ ان کی شہادت صحافت کے شعبے سے وابستہ تمام افراد کے لیے ایک عظیم قربانی اور مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان کی حیثیت رکھتے ہیں، مگر بلوچستان میں صحافیوں نے ہمیشہ اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں۔ شہید نثار جان لہڑی سمیت تمام شہدائے صحافت کی قربانیاں اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔۔

صحبت پور، ڈاکٹر مرتضیٰ کھوسو قائم مقام ڈی ایچ او تعینات، سیکرٹری صحت نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

صحبت پور (بی پی آئی) سیکرٹری صحت نے ڈاکٹر مرتضیٰ کھوسو کو قائم مقام ڈی ایچ او صحبت پور تعینات کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ اس تقرری سے قبل وہ بنیادی صحت مرکز جھنڈا تالاب میں مرحوم ذاکر حسین کھوسو کے گاں میں اپنی خدمات انجام دے رہے تھے۔ ان کے پیشرو ڈاکٹر عبدالقادر کھوسو نے اپنا تبادلہ کرا لیا ہے تاکہ وہ کچھ وقت اپنی زمینداری کو دے سکیں۔ ذرائع کے مطابق صحبت پور کے نئے تعینات ہونے والے ڈی ایچ او ڈاکٹر مرتضیٰ کھوسو اپنے منصب سے سبکدوش ہونے والے ڈی ایچ او کے قریبی رشتہ دار بتائے جاتے ہیں۔

اوتھل کے گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں طلبہ کے لیے نقشہ سازی کی سرگرمی کا انعقاد

طلبہ میں جغرافیائی شعور، تخلیقی صلاحیت اور مشاہداتی مہارت کو فروغ دینا بنیادی مقصد ہے، اسکول انتظامیہ

اوتھل (بی پی آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ کے لیے نقشہ سازی کی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد طلبہ میں جغرافیائی شعور، تخلیقی صلاحیت، مشاہداتی مہارت، سمتوں کی پہچان اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا تھا۔ سرگرمی کے دوران طلبہ نے پاکستان، صوبے، ضلع لسبیلہ، اوتھل اور اسکول و گردونواح کے نقشے تیار کیے۔ طلبہ نے نقشوں میں اہم مقامات، سڑکوں، عمارتوں اور دیگر جغرافیائی خصوصیات کو مختلف علامات کے ذریعے نمایاں کیا۔ انہیں چار بنیادی سمتوں، پیمانے، علامات اور نقشے کے دیگر بنیادی اجزا سے بھی آگاہ کیا گیا۔ طلبہ نے انفرادی اور گروپ کی صورت میں اپنے تیار کردہ نقشے پیش کیے، جبکہ اساتذہ نے بہترین کاوشوں کو سراہتے ہوئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اسکول انتظامیہ کے مطابق ایسی عملی تعلیمی سرگرمیاں طلبہ میں تخلیقی سوچ، ٹیم ورک اور جغرافیائی معلومات کو مزید بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی سے بی آر ایس پی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید ملاقات کر رہے ہیں

خاران، مغیری مسجد کے قریب نامعلوم مسلح افراد شہری کو اسلحہ کے زور پر لوٹ کر فرار

خاران (بی پی آئی) خاران کلان مغیری مسجد کے قریب نامعلوم مسلح افراد مبینہ طور پر شہری کو اسلحہ کے زور پر لوٹ کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ شہری وحید احمد ولد محمد بخش کے مطابق وہ کلان مغیری مسجد کے قریب موجود تھا کہ نامعلوم مسلح افراد نے اسے روک کر اسلحہ کے زور پر اس کی موٹر سائیکل، بٹوا، اصل شناختی کارڈ اور نقدی رقم چھین لی اور موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد متاثرہ شہری نے متعلقہ حکام سے ملزمان کے خلاف کارروائی اور مسروقہ سامان کی برآمدگی کا مطالبہ کیا ہے۔

خضدار میں کیمیکل زدہ دودھ، خراب کلیجی اور جعلی ادویات کی فروخت عروج پر، شہریوں میں تشویش

انتظامیہ کی پراسرار خاموشی سوالیہ نشان ہے، ملاوٹ مافیا کے خلاف فوری اور سخت کریک ڈاؤن کیا جائے، عوامی مطالبہ

خضدار (بی پی آئی) شہر اور گردونواح میں بیماریوں کے تیزی سے پھیلنے کی سب سے بڑی وجہ کیمیکل سے تیار کردہ ملاوٹ شدہ اشیائے خورونوش اور غیر معیاری ادویات کی کھلی عام فروخت بن چکی ہے۔ دودھ اور بیکری مصنوعات میں کیمیکلز کا استعمال مقامی ذرائع کے مطابق خضدار شہر میں اصلی دودھ کی جگہ کیمیکلز اور مضر صحت اجزا سے تیار کردہ دیسی دودھ اور دہی فروخت ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شہر کی مشہور بیکریوں میں بھی چینی اور انڈوں کی جگہ کیمیائی مواد (کیمیکل سویٹنر) اور مصنوعی اجزا کا استعمال کیا جا رہا ہے، جو شہریوں کی صحت کے لیے شدید خطرہ ہے۔ قصاب منڈی میں خراب کلیجی کی سپلائی شہر کی قصاب منڈی میں کراچی سے تھوک کے حساب سے بڑی مقدار میں کلیجی لا کر فروخت کی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ کلیجی انتہائی غیر معیاری، پرانی اور بالکل خراب ہوتی ہے جو انسانی استعمال کے قابل ہی نہیں، مگر منافع خور عناصر اسے کم قیمت میں خرید کر شہریوں میں بانٹ رہے ہیں۔ میڈیکل اسٹورز پر دو نمبر اور جعلی ادویات کی فروخت عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ اس وقت ہوتا ہے جب بیماری کی صورت میں انہیں معیاری ادویات بھی میسر نہیں ہوتیں۔ شہر کے میڈیکل اسٹورز اور مارکیٹوں میں دو نمبر اور جعلی ادویات تھوک کے

مکران میں بارشوں کی کمی، گوادر کو پانی فراہم کرنے والے سوڈ ڈیم میں صرف 2 ماہ کا ذخیرہ باقی

گوادر (بی پی آئی) بلوچستان کے مکران ڈویژن میں رواں مون سون کے دوران بارشیں نہ ہونے کے باعث خشک سالی کی صورتحال سنگین ہونے لگی ہے، جبکہ گوادر شہر کو پانی فراہم کرنے والے سوڈ ڈیم میں پانی کا ذخیرہ تیزی سے کم ہونے سے شہر میں پینے کے پانی کی قلت کا خطرہ ایک بار پھر منڈلانے لگا ہے۔ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے پانی اور خشک سالی سے متعلق اجلاس میں گوادر شہر میں پانی کی فراہمی، دستیاب ذخائر اور مستقبل کی ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

کوہلو، نرسری فارم کے لیے دی گئی اراضی کے معاہدے پر عمل نہ کرنے پر متاثرہ خاندان کی پریس کانفرنس

مطالبات پورے نہ ہونے پر اراضی واپس لینے اور قانونی راستہ اختیار کرنے کی دھمکی

کوہلو (بی پی آئی) ڈسٹرکٹ پریس کلب کوہلو رجسٹرڈ میں کوہلو کے رہائشی نبی بخش پوادی، قادر بخش پوادی، بیورغ، بلال و دیگر نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے تقریباً چار دہائیاں قبل 1986 میں موضع ملک زئی میں واقع اپنی قیمتی اراضی میں سے 10 ایکڑ زمین حکومت کو نرسری فارم کے قیام اور استعمال کے لیے فراہم کی تھی، جس کے لیے حکومت اور ہم اراضی مالکان کے درمیان باقاعدہ تحریری معاہدہ بھی طے پایا تھا۔ پریس کانفرنس کے دوران نبی بخش پوادی و دیگر نے بتایا کہ مذکورہ معاہدے کے تحت حکومت کی جانب سے نرسری فارم میں پیدا ہونے والی درجہ چہارم کی آسامیوں پر اراضی فراہم کرنے والے خاندان کے افراد کو ملازمتیں فراہم کی جائیں گی۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے اس وقت حکومتی یقین دہانی اور معاہدے کی شرائط پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی قیمتی اراضی نرسری فارم کے لیے فراہم کی، تاہم اب معاہدے کی تمام شرائط پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ نبی بخش پوادی نے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری ملازمت کے دوران حکومت اور متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کیا اور اب عمر کی بالائی حد پوری ہونے کے بعد ریٹائر ہو چکے ہیں۔ ان کے مطابق معاہدے کے تحت ریٹائرمنٹ کے بعد ان کے بیٹے کو نرسری فارم میں درجہ چہارم کی ملازمت ملنی چاہیے تھی، مگر اس کے باوجود ان کے خاندان کو اپنا

6 ستمبر کے شہدا کی قربانیاں قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں، پروفیسر حلیم صادق

وطن کے دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا اور غازیوں کو پوری قوم سلام پیش کرتی ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ یوم دفاع ہمیں 1965 کے ان عظیم لمحات کی یاد دلاتا ہے جب پاک فوج کے بہادر جوانوں اور پوری پاکستانی قوم نے وطن عزیز کے دفاع کیلئے بے مثال جرات، عزم اور قربانی کا مظاہرہ کیا۔ یہ دن ہمیں اپنے شہدا اور غازیوں کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور خودمختاری کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا قوم کے اصل ہیرو ہیں۔ ان کی قربانیاں ہمارے قومی شعور اور آنے والی نسلوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔

تاجر سے بدتمیزی اور خواتین کی تذلیل پر پولیس حوالدار کے خلاف کارروائی کی جائے، میر رستم کھوسو

صحبت پور (بی پی آئی) قوم پرست جماعت نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر میر رستم کھوسو نے کہا ہے کہ صحبت پور میں تاجروں کو تنگ کرنا ہرگز مناسب نہیں ہے اور ایس پی جمیل اللہ کاکڑ کے اسکواڈ میں شامل پولیس حوالدار پاندھی کی جانب سے مقامی تاجر محمد اسلم کھوسو کے ساتھ بدتمیزی اور اس سے قبل مسافر ویگن میں سوار خواتین کی مبینہ تذلیل انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے کا علم ہونے کے باوجود متعلقہ ایس پی کی جانب سے کوئی کارروائی نہ ہونا سمجھ سے بالاتر ہے۔

عوام کے جان و مال کے تحفظ میں جعلی حکومت مکمل ناکام ہو چکی ہے، جمعیت نظریاتی

صلاح الدین نورزئی کی شہادت پر اظہار تعزیت، روزانہ درجنوں جنازے اٹھ رہے ہیں، تاجر سرمایہ باہر منتقل کرنے پر مجبور

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات حاجی سید عبدالستار شاہ چشتی، مولانا خدائی نظر، مولانا شراف الدین، ملا تاج محمد اور دیگر رہنماؤں نے ممتاز تاجر صلاح الدین نورزئی کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں حالات تشویشناک حد کو پار کر گئے ہیں، ریاست کی رٹ قائم نہیں ہے اور نہ ہی تاجر، مزدور، ٹرانسپورٹر، مسافر، عوام، ڈاکٹرز اور سیکیورٹی اہلکار محفوظ ہیں۔ رہنماؤں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ بلوچستان مکمل طور پر نوگو ایریا بن چکا ہے جبکہ حکمران طبقات امن کے قیام کے دعوے کرتے تھکتے نہیں ہیں۔ نااہل حکمرانوں کے تسلط سے بلوچستان سمیت پورا ملک جل رہا ہے اور فارم 47 کی جعلی حکومت ملک کے سلگتے مسائل پر مکمل طور پر بے بس اور بے حس ہو چکی ہے۔ ارباب اختیار اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے جے یو آئی نظریاتی کے رہنماؤں نے کہا کہ صوبے کے اربوں روپے امن وامان کے نام پر خرچ ہونے کے باوجود قتل و غارت گری اور دہشتگردی انتظامیہ کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔ حکومت نے عوام کی جان، مال اور عزت و آبرو کو قاتلوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے، روزانہ کی بنیاد پر درجنوں افراد قتل ہو رہے ہیں۔۔

کوئٹہ، مرکز اہلسنت جامعہ غوثیہ رضویہ انوار باہو کوئٹہ میں جشن ولادت خاتم النبیین و تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے اتحاد اہلسنت کے رکن شوریٰ مفتی محمد جان قاسمی، سید حبیب اللہ شاہ چشتی، قاری نور محمد حسینی اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ میں ٹارگٹ کلنگ اور امن وامان کی ابتر صورتحال پر جے یو آئی کا اظہارِ تشویش

صلاح الدین نورزئی کی ٹارگٹ کلنگ اور منشیات فروشی پر قابو نہ پایا گیا تو بھرپور احتجاج کریں گے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے امراء ونظماء کے نمائندہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ میں انتظامیہ کی ناک کے نیچے قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے، دن دہاڑے شہریوں کو قتل کیا جا رہا ہے اور قاتل واردات کے بعد باآسانی فرار ہو جاتے ہیں، جبکہ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شہریوں کو تحفظ دینے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ انہوں نے معروف تاجر صلاح الدین نورزئی کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دن دہاڑے شہریوں کو فائرنگ کر کے قتل کر دینا اور قاتلوں کا فرار ہو جانا کوئٹہ میں امن وامان کی انتہائی ابتر صورتحال کی واضح عکاسی کرتا ہے۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، مگر آج کوئٹہ کا تاجر، مزدور، عام شہری اور معصوم بچے تک خود کو محفوظ تصور نہیں کرتے۔

جھل مگسی میں پولیس کی اسنیپ چیکنگ کے دوران کارروائی

جھل مگسی (بی پی آئی) ڈی آئی جی نصیرآباد رینج کی خصوصی ہدایات پر ایس پی جھل مگسی کی نگرانی اور ڈی ایس پی / ایس ڈی پی او جھل مگسی سرکل محسن علی سوہلی کی زیر نگرانی ضلع بھر میں اسنیپ چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے، جس کے دوران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت 5 مقدمات سمیت متعدد سنگین

صوبائی وزیر صادق عمرانی محسن کش اور قوم پر دھبا ہیں، فوری گرفتار کیا جائے، جبار عمرانی کا سخت بیان

صحبت پور (بی پی آئی) سابق رابطہ سیکرٹری بلوچستان آل پریس کلب جبار عمرانی نے اپنے بیان میں کہا کہ صادق عمرانی قوم پر ایک دھبا ہے اسے مرحوم مرتضیٰ بھٹو نے شیر کے بجائے چوہا قرار دیا تھا صادق عمرانی۔ عمرانی برادری پر داغ ہے۔ اس صادق عمرانی کو سیاست میں لانے والے مرحوم نبی بخش خان کھوسو تھے نبی بخش خان مرحوم کو شہید بینظیر بھٹو نے چاہا تھا۔ صادق عمرانی نے تو مرحوم نبی بخش کو نہیں بخشا وہ محسن کش رہا ہے۔ صادق نے ساری زندگی اپنے سردار مرحوم فتح علی خان سے مقابلہ کیا۔ مشیر وزیر اعلیٰ سردار بابا غلام رسول نے سب کچھ کے باوجود صادق سے دوستی رکھی۔۔

خضدار کے علاقے آڑنجی پورالی میں مینگل قبیلے کے دو گروہوں میں فائرنگ، کشیدگی برقرار

عوام کا ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے اور ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کا مطالبہ

خضدار (بی پی آئی) تحصیل وڈھ کے علاقے آڑنجی پورالی میں مینگل قبیلے کے دو گروہوں کے مابین آٹومیٹک اسلحہ سے ایک دوسرے پر فائرنگ۔ کوئی جانی ومالی نقصانات کی اطلاع نہیں۔ وڈھ کے علاقے آڑنجی پورالی میں مینگل قبیلے کے دو گروہوں، رمضانڑ زئی مینگل اور ابراہیم زئی مینگل، گزشتہ دو روز سے ایک دوسرے کے خلاف مورچہ زن ہیں اور ایک دوسرے پر وقفے وقفے سے فائرنگ کر رہے ہیں تاہم اطلاعات کے مطابق ابھی تک کوئی جانی ومالی نقصانات کی اطلاع نہیں۔ سنگین صورتحال کے باعث علاقے میں کشیدگی برقرار ہے۔

کوئٹہ، بشپ ولسن فضل کو بشپ آف بلوچستان منتخب ہونے پر سوسائٹی فار ریلیف اینڈ ڈویلپمنٹ بلوچستان کے ہیڈ شیزان ولیم پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے مبارکباد دے رہے ہیں وکی بھٹی اور راج پراچہ بھی ہمراہ ہیں

یومِ دفاع پاکستان، شہدا اور قومی ہیروز کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں، پیپلز پارٹی ورکرز

مضبوط پاکستان کی بنیاد آئین کی بالادستی، جمہوریت اور قانون کی حکمرانی پر قائم ہونی چاہیے، رہنماؤں کا بیان

بیلا (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی ورکرز نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر وطن عزیز کے بہادر سپوتوں، قومی ہیروز اور شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کے دفاع کے لیے دی جانے والی قربانیاں ہماری قومی تاریخ کا روشن اور ناقابل فراموش باب ہیں، شہدا اور غازیوں کی جرات و قربانی آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی ورکرز کے مرکزی صدر ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔ سیاسی معاون شہید بےنظیر بھٹو محترمہ ناہید خان۔ فیاض علی خان، ایڈووکیٹ امجد علی بلوچ، کوثر زاہد، رائے قیصر، سردار حر بخاری، ساجدہ میر، رانا عثمان، ملک مظہر، نوید صادق، مہر قیصر، محبوب سلطانہ اور پی پی پی ورکرز کے دیگر عہدیداران و کارکنان نے یوم دفاع کی مناسبت سے اپنے اہم بیان میں کہا کہ 6 ستمبر ہمیں ان بہادر سپوتوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر پاکستان کے دفاع کو مقدم رکھا۔ انہوں نے کہا کہ پاک فضائیہ کے عظیم ہیرو اسکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم (ایم ایم عالم) 1965 کی جنگ کے دوران غیر معمولی بہادری اور شاندار کارکردگی پاکستان کی تاریخ کا قابل فخر باب ہے۔

ٹمل شاخ میں زرعی پانی کی قلت کے خلاف کسانوں اور زمینداروں نے احتجاجاً قومی شاہراہ بلاک کر دی

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) نصیرآباد ٹمل شاخ میں زرعی پانی کی قلت کے خلاف سینکڑوں کسانوں اور زمینداروں کا شدید احتجاج شاہی چوکی کے مقام پر قومی شاہراہ کو بلاک کر دیا گیا سندھ اور بلوچستان کے درمیان ٹریفک نظام کئی گھنٹوں تک معطل ہزاروں مسافر شدید گرمی اور حبس میں پھنس کر رہ گئے۔۔

گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں ہاتھ دھونے کی آگاہی سرگرمی کا انعقاد

اوتھل (بی پی آئی) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل میں طلبہ میں صفائی، صحت اور حفظان صحت کے اصولوں کو فروغ دینے کے لیے ہاتھ دھونے کی آگاہی سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ سرگرمی ویس اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام، تعلیم لسبیلہ کے تعاون سے منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ضلعی منتظم آغا حسن، نگران میڈم ریحانہ صغیر اور نگران سید مشتاق شاہ نے طلبہ کو ہاتھ دھونے کے درست طریقے اور صفائی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔

کوہلو، لیڈی ڈاکٹر کے خلاف سوشل میڈیا پروپیگنڈا بے بنیاد ہے

مریضہ گھر پر ڈیلیوری کے بعد انتہائی تشویشناک حالت میں کلینک لائی گئی تھی، ڈی ایچ او کے سامنے موقف

کوہلو (بی پی آئی) ضلع کوہلو میں گزشتہ روز لیڈی ڈاکٹر مسرت نور کے کلینک سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبر کے حوالے سے فوت ہونے والی خاتون کے لواحقین حاجی بہار خان پیرداوانی مری نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (DHO) کوہلو ڈاکٹر میر شیر زمان مری کے سامنے اپنا مؤقف پیش کرتے ہوئے خبر کی تردید کی ہے، حاجی بہار خان پیرداوانی نے ڈی ایچ او کوہلو ڈاکٹر شیر زمان مری کے سامنے حلف دیتے ہوئے کہا کہ وہ گزشتہ روز تقریباً 5 بجے ٹائم لیڈی ڈاکٹر مسرت نور کے کلینک پہنچے اس وقت مریضہ پہلے ہی انتہائی تشویشناک حالت میں تھی یعنی ایکسپائر تھی ان کے مطابق مریضہ کی ڈیلیوری گھر پر ہوئی ہے اور مریضہ کو شدید خون بہنے کے باعث مسرت نور کے کلینک لایا گیا تھا، لواحقین کے مطابق لیڈی ڈاکٹر مسرت نور نے مریضہ کی انتہائی خراب حالت دیکھتے ہوئے بتایا کہ کلینک میں اس نوعیت کی ایمرجنسی کے لئے مناسب سہولیات موجود نہیں ہے نہ ایسے ایمرجنسی صورت میں کوئی مریض کی علاج کرتے ہیں اس لئے مریضہ کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا جائے حاجی بہار خان کے مطابق اس کے بعد مریضہ کو ڈاکٹر محمد علی کے کلینک لے جایا گیا تاہم وہاں پر بھی کوئی ایمرجنسی علاج نہیں ہو سکی پھر اسے ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں مریضہ انتقال کر گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ مریضہ کلینک پہنچنے سے قبل ہی بے ہوش اور انتہائی تشویشناک حالت میں تھی پھر وہاں دم توڑ گیا، حاجی بہار خان پیرداوانی نے سوشل میڈیا پر لیڈی ڈاکٹر مسرت نور کے خلاف گردش کرنے والے بیان کو غیر مصدقہ اور حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی جانب سے کسی شخص کو ڈاکٹر یا کلینک کے خلاف خبر چلانے کے لئے نہیں کہا گیا انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی پر بلاجواز الزام عائد نہیں کرنا چاہتے اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبر کی تردید کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اگر کسی فرد کی جانب سے لیڈی ڈاکٹر مسرت نور کے خلاف کوئی بیان یا الزام سامنے آیا ہے تو وہ ان کا ذاتی مؤقف ہے لواحقین نے کسی کو ایسی خبر دینے یا چلانے کے لئے نہیں کہا۔۔

پنجگور میں جے ڈی ڈی سی کا اہم اجلاس، بی آر ایس پی رائز پروگرام کی کارکردگی کا جائزہ

ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی کے لیے تمام اداروں اور کمیونٹی کو مؤثر کردار ادا کرنا ہوگا، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نظام رحیم

پنجگور (بی پی آئی) پنجگور میں حکومت بلوچستان کے مالی تعاون سے رائز بلوچستان پروگرام کی مناسبت سے جوائنٹ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی (JDDC) کا اہم اجلاس منعقد ڈپٹی کمشنر (DC) آفس پنجگور میں جوائنٹ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی (JDDC) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پنجگور جناب نظام رحیم صاحب نے کی اجلاس میں BRSP RISE بلوچستان پروگرام کی جانب سے گزشتہ تین ماہ کی پیش رفت اور جاری سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر BRSP جناب مجاہد علی صاحب نے پروگرام کی تین ماہ کا [illegible] (Quarterly Prog [illegible] کے بارے میں تفصیلی بریفنگ پیش کی، جبکہ ڈسٹرکٹ م MRE آفیسر جناب سراج وحید صاحب نے پروگرام کے تحت جاری تمام سرگرمیوں اور اقدامات کی تفصیلات کمیٹی کے سامنے پیش کیں اجلاس میں ڈسٹرکٹ IT آفیسر، تحصیلدار پنجگور، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر، زراعت آفیسر، میڈیا نمائندگان سمیت ضلع پنجگور کے مختلف LSOs اور CBOs کے نمائندگان نے شرکت کی اجلاس کے دو[illegible] BRSP RISE

نصیرآباد: ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل ضلع بھر تمام ضلعی سربراہان کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

افغانستان سے پیاز کی اسمگلنگ نے زمینداروں کا معاشی قتل شروع کر رکھا ہے، احد افغان

زمیندار ایکشن کمیٹی کے رہنما دلال چھوڑ کر بیچپائی میں سمگلنگ بند کروائیں، کسان اتحاد کے جنرل سیکرٹری کا انتباہ

کوئٹہ (بی پی آئی) کسان اتحاد کوئٹہ کے جنرل سیکرٹری احد افغان نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے بیچپاء کے رہنماؤں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کسانوں کے اس مشکل حالات پر ایکشن کمیٹی کے مرکزی عہدیداروں کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کیا انھوں نے کہا کہ بیچپائی میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے سرگرم رہنما ہر ہڑتال میں پیش پیش رونے دھونے کا ماہر حاجی فضل سمالانی کا گھر اج افغانی سمگل شدہ پیاز کا منڈی بنا ہوا ہے اور موصوف اپنے 5 روپے دلالی کے خاطر پورے بلوچستان کے زمینداروں کا معاشی قتل کر رہا ہے اور اسی طرح بیچپاء کے اچھے نامور زمیندار حاجی فضل کے شانہ بشانہ اس کاروبار میں بھرپور کارفرما ہے انھوں نے زمیندار ایکشن کمیٹی کے تمام مرکزی قیادت کو سخت متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ فوری طور پر پورے بلوچستان خاص کر بیچپاء میں اپنے نمائندوں کا نوٹس لے اور افغانستان سے پیاز کی سمگلنگ کی روک تھام کیلئے عملی میدان میں آئے ورنہ تاریخ کے اوراق میں زمینداروں کے ساتھ کی جانے والی ظلم میں انکو برابر کا شریک لکھا جائیگا۔

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم ڈاکو گھر سے 15 لاکھ روپے نقدی اور دکان سے گندم اور چنے کی 20 بوریاں چوری کر کے فرار

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ڈکیتی کی دو بڑی وارداتیں مسلح ڈاکو گھر میں گھس کر پندرہ لاکھ روپے نقدی اور دکان کے تالے توڑ کر چنا اور گندم کی بیس سے زیادہ بوریاں چوری کر کے فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منگولی میں ڈاکوؤں نے اپنا راج قائم کر لیا۔۔

دہشتگردی کا خاتمہ صرف سیکیورٹی آپریشنز سے نہیں بلکہ نوجوانوں کو روزگار دینے سے ممکن ہے، خالد باتھ

حکومت زراعت پر توجہ دے تو چند ماہ میں دہشتگردی کے خاتمے کی جانب نمایاں پیش رفت ہو سکتی ہے، کسان پارٹی چیئرمین

کوئٹہ (بی پی آئی) کسان پارٹی کے چیئرمین خالد باتھ نے کہا ہے کہ دہشتگردی کا خاتمہ صرف سیکیورٹی آپریشنز کے ذریعے ممکن نہیں، بلکہ اس کے لیے نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور معاشی مواقع فراہم کرنا بھی ناگزیر ہے۔ باعزت روزگار کے مواقع میسر ہوں تو نوجوان پہاڑوں کا رخ کیوں کرے گا؟ ان خیالات کا اظہار انھوں نے جمعہ کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا خالد باتھ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشتگردی کے بنیادی محرکات کے خاتمے کے لیے معاشی اور سماجی اقدامات پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کر کے انہیں مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زراعت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کر کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے تو نہ صرف صوبے کے معاشی مسائل میں کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ دہشتگردی کی بنیادی وجوہات کا بھی مؤثر تدارک ممکن ہے۔ خالد باتھ نے دعویٰ کیا کہ اگر حکومت زراعت کے شعبے پر سنجیدہ اور عملی توجہ دے، کسانوں کو سہولیات فراہم کرے۔۔

اوستہ محمد میں ٹرین سروس کئی سال سے بند ہونے کے باعث شہریوں کو شدید سفری مشکلات کا سامنا

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد میں ٹرین سروس کئی سال سے بند ہونے کے باعث شہریوں کو شدید سفری مشکلات کا سامنا ہے۔ ریلوے سروس کی بندش سے نہ صرف اوستہ محمد بلکہ گردونواح کے علاقوں کے عوام بھی سستی، محفوظ اور آسان سفری سہولت سے محروم ہو گئے ہیں۔۔

عوام امن چاہتے ہیں، بدامنی کے خاتمے کے لیے پوری قوم کو متحد ہونا ہوگا، سید حاجی عزیز اللہ آغا

حکومت عوام کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، سرانان میں امن ریلی سے خطاب

سرانان (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام کے رہنما اور سابق ایم پی اے سید حاجی عزیز اللہ آغا نے کہا ہے کہ عوام امن چاہتے ہیں، کیونکہ امن کے بغیر نہ کوئی منزل حاصل کی جا سکتی ہے اور نہ ہی ترقی و خوشحالی کا سفر آگے بڑھ سکتا ہے۔ بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کی لہر انتہائی تشویشناک اور افسوسناک ہے، جس نے عوام میں خوف و ہراس پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری سرگرمیوں کو بھی شدید متاثر کیا ہے، وہ سرانان بازار میں آل پارٹیز اور انجمن تاجران کے زیر اہتمام منعقدہ امن ریلی کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کر رہے تھے سید حاجی عزیز اللہ آغا نے کہا کہ دہشت گردی ایک ناسور ہے، جس کے خاتمے کے لیے پوری قوم کو متحد ہونا ہوگا۔ بدامنی کے سب سے زیادہ منفی اثرات ہمارے بچوں کے مستقبل پر مرتب ہو رہے ہیں۔ اگر امن وامان کی صورتحال اسی طرح برقرار

پنجگور، معاشرے کی بہتری میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کے اعزاز میں پروقار تقریب

نیک نیتی سے کام کرنے والے افراد قوم اور ملک کا اصل سرمایہ ہیں، میجر جنرل ظفر اقبال

پنجگور (بی پی آئی) کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز کی جانب سے زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افراد جنہوں نے تعلیم، صحت، سیاست، فلاحی خدمات اور صحافت سمیت معاشرے کی بہتری کیلئے خدمات سرانجام دے رہے ہیں ان کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں تعلیمی اداروں کے سربراہان، انسانوں کی زندگیاں بچانے والے محکمہ صحت کے ڈاکٹر صاحبان، سیاسی میدان میں عوام کی خدمت کرنے، ان کے مسائل حل کرنے والے سیاسی وسماجی کارکنان بشمول معاشرے میں اپنا بہتر حصہ ڈالنے والے افراد نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خاص کمانڈنٹ پنجگور میجر جنرل ظفر اقبال تھے جبکہ خاص مہمانوں میں کمانڈنٹ ایف سی پنجگور رائفلز بریگیڈیئر نادر محی الدین، ڈپٹی کمشنر پنجگور جہزیب بلوچ، ڈپٹی کمانڈنٹ کرنل معراج و دیگر سیاسی وسماجی شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں تعلیمی میدان میں واروں کی فعالی و بہترین کردار ادا کرنے والے اداروں کے سربراہان، محکمہ صحت میں انسانوں کی قیمتی جانیں بچانے والے ڈاکٹرز اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے خدمتگاروں کو اسناد سے نوازا کر ان کی خدمات کو سراہا گیا۔ تقریب سے میجر جنرل ظفر اقبال، کمانڈنٹ پنجگور نادر محی الدین، ڈپٹی کمشنر پنجگور، ڈاکٹر محمد ایوب شیہے زئی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں بہتری نہیں آتی جب تک معاشرے کو بہتری کی طرف گامزن کرنے والے افراد کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی۔۔ معاشرے کی بہتری کیلئے اپنی شب وروز کو ایک کر کے خدمات سرانجام دینے والے اصل میں ہی معاشرے کے ہیروز ہیں۔ معاشرے کو سدھارنے میں اپنا کردار ادا کرنے والوں کو کوئی مال و دولت کی بالکل ضرورت نہیں بلکہ ان کی کاموں اور کردار کو وہ بہترین الفاظ کی ادائیگی سے

ڈھاڈر کے قریب ٹریفک حادثے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سمیت 3 افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) بھاگ ڈھاڈر کے قریب ٹریفک حادثہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صحبت پور سمیت تین افراد زخمی ہو گئے زخمیوں کو سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق بھاگ ڈھاڈر پولیس تھانے کی حدود قومی شاہراہ پر ٹریفک میں حادثے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر صحبت پور عبدالحمید ابڑو و دیگر ان کے دو ساتھی زخمی ہو گئے۔۔

لورالائی سے تعلق رکھنے والے عبدالصادق خلجی ایڈووکیٹ نے سپریم کورٹ کا لائسنس حاصل کر لیا

کوئٹہ (بی پی آئی) لورالائی سے تعلق رکھنے والے عبدالصادق خلجی ایڈووکیٹ نے سپریم کورٹ کا لائسنس حاصل کر لیا سپریم کورٹ آف پاکستان کے سینئر جج جسٹس جمال خان مندوخیل اور پاکستان بار کونسل کے نمائندوں پر مشتمل انرولمنٹ کمیٹی نے تعلیمی اسناد و ڈگریوں کی جانچ پڑتال اور باقاعدہ انٹرویو کے بعد عبدالصادق خلجی ایڈووکیٹ کو سپریم کورٹ آف پاکستان جاری کر دیا ہے عبدالصادق خلجی ایڈووکیٹ نے جس محنت، ایمانداری، اخلاص اور صبر سے یہ مقام حاصل کیا، وہ قابل تحسین ہے۔

دالبندین بازار میں ڈیوٹی کے دوران کیسکو میٹر ریڈر سے موبائل فون چھین لیا گیا

متاثرہ شہری اور مقامی لوگوں کا انتظامیہ سے چوروں کے خلاف فوری اور سخت اقدامات کا مطالبہ

دالبندین (بی پی آئی) دالبندین بازار میں کیسکو کے میٹر ریڈر شاہ جی برکت شاہ سے نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق موصوف بازار میں حسب معمول ڈیوٹی کے دوران میٹر ریڈنگ کر رہے تھے کہ مرحوم عبدالباسط حسنی اسٹریٹ پر ملزمان واردات کے بعد باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ اس واقعے کے بعد متاثرہ شہری اور مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کے خلاف فوری اور سخت قانونی اقدامات کیے جائیں تاکہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام کی جا سکے۔

کوئٹہ، مرکزی انجمن تاجران کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، عمران ترین، درویش آغا جان، ،ڈاکٹر لعل خان کاکڑ سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کے بڑے بھائی کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

بلوچستان نیشنل ورکشاپ پر صوبائی وزیر کے الزامات بے بنیاد ہیں، کمانڈر میر امداد حسین مری

ورکشاپ کا مقصد بلوچستان کے مسائل کا حل اور عوام کی آرا حاصل کرنا تھا، کسی مخصوص سیاسی مفاد کا حصول نہیں ہے، بیان

چھتر (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل ورکشاپ پر صوبائی وزیر کے الزامات بے بنیاد ہیں، کمانڈر میر امداد حسین مری تفصیلات کے مطابق قبائلی شخصیت کمانڈر میر امداد حسین مری نے بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے حوالے سے صوبائی وزیر کی جانب سے عائد کیے گئے الزامات کو بے بنیاد اور حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے سختی سے مسترد کر دیا ہے کمانڈر میر امداد حسین مری نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ بلوچستان نیشنل ورکشاپ کے انعقاد کا بنیادی مقصد بلوچستان کے عوام، قبائلی معتبرین، سیاسی رہنماؤں اور مختلف شعبہ ہائے

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم ارمان طاہرخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ❊ Daily.aaina94@gmail.com

چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سینٹر پرنٹر پرائیوٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

اختیارات کی منتقلی یا ایک نیا سیاسی میدان؟

اصغر خان ولی

اسلام آباد محض پاکستان کا وفاقی دارالحکومت نہیں بلکہ ریاست کے سیاسی، انتظامی اور سفارتی نظام کا مرکز ہے۔ یہی وہ شہر ہے جہاں وفاقی حکومت کے اہم ترین ادارے، پارلیمنٹ، اعلیٰ عدالتیں، سفارت خانے اور قومی سطح کے پالیسی ساز ادارے موجود ہیں۔ اس غیر معمولی حیثیت کے باعث اسلام آباد کے انتظامی معاملات ہمیشہ سے عام شہری حکومتوں کے مقابلے میں مختلف نوعیت کے رہے ہیں۔ اب وزیراعظم کی ہدایت پر وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی سربراہی میں قائم اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی جانب سے اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری کے لئے نئے طرز حکمرانی کی 20 سفارشات کو حتمی شکل دیا جانا ایک ایسی پیش رفت ہے جس کے اثرات محض وفاقی دارالحکومت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پاکستان کے انتظامی اور سیاسی ڈھانچے پر بھی دوررس اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مجوزہ نظام کا بنیادی تصور یہ ہے کہ اسلام آباد کو ایک ایسی نمائندہ حکومت دی جائے جو وفاق سے انتظامی اور مالی اختیارات حاصل کر کے مقامی سطح پر عوامی مسائل حل کرے۔ اس مقصد کے لئے اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری حکومت قائم کرنے، 27 رکنی اسمبلی تشکیل دینے اور اسے محض بلدیاتی ادارے کے بجائے قانون ساز اسمبلی کا درجہ دینے کی تجویز سامنے آئی ہے۔ مجوزہ اسمبلی کے 21 ارکان براہ راست عوام منتخب کریں گے، جبکہ خواتین کے لئے پانچ اور اقلیتوں کے لئے ایک نشست مخصوص ہوگی۔ بظاہر یہ تصور اسلام آباد کے شہریوں کو زیادہ سیاسی نمائندگی اور انتظامی اختیار دینے کی کوشش ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ نظام موجودہ آئینی بندوبست کے اندر رہتے ہوئے واقعی ایک مؤثر، مستحکم اور مالی طور پر خودکفیل حکومت بن سکے گا؟ اسلام آباد کے شہریوں کو براہ راست منتخب نمائندوں کے ذریعے اپنے روزمرہ مسائل کے حل کا اختیار ملنا بلاشبہ ایک مثبت قدم ہو سکتا ہے۔ دنیا کے مختلف دارالحکومتوں میں مقامی حکومتوں کو اختیارات دیے گئے ہیں تاکہ شہری سہولیات، ٹرانسپورٹ، صفائی، تعمیرات، شہری منصوبہ بندی اور دیگر معاملات کے فیصلے مقامی سطح پر کیے جا سکیں۔ پاکستان میں بھی یہ احساس مضبوط ہوتا جا رہا ہے کہ ایک جدید ریاست میں تمام فیصلے مرکز سے نہیں کیے جا سکتے۔ اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی اچھی حکمرانی، جواب دہی اور عوامی شمولیت کے لئے بنیادی ضرورت ہے۔ مجوزہ نظام کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ حکومت کا سربراہ وزیر اعلیٰ یا میئر کے نام سے ایک منصب دار ہو سکتا ہے، جبکہ اسمبلی کو انتظامی اور مالی خودمختاری حاصل ہوگی۔ چیف سیکرٹری اور چار سیکرٹریوں کے ذریعے انتظامی امور چلانے کی تجویز بھی اسی تصور کا حصہ ہے۔ اس کے علاوہ 27 انتظامی محکمے قائم کیے جانے اور مقامی حکومت کو یونین کونسلوں تک محدود رکھنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اگر اختیارات اور وسائل حقیقتاً ان اداروں کو منتقل کر دیے جائیں تو اسلام آباد میں شہری حکومت کا ایک نسبتاً مؤثر ماڈل تشکیل پا سکتا ہے۔

پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ

محمد شیر زمان

پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت، زراعت، صنعت، روزگار اور انسانی وسائل کے حوالے سے بھی بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ اس صوبے میں حکومتی کارکردگی کا اثر صرف پنجاب تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے مثبت یا منفی نتائج پورے ملک کی معاشی اور سماجی سمت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پنجاب میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاحی اقدامات اور معاشی اصلاحات کو محض صوبائی سطح کی سرگرمی سمجھنے کے بجائے قومی ترقی کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے نائب صدر ینگ منگ یانگ کے درمیان ہونے والی ملاقات اسی وسیع تر ترقیاتی وژن کی ایک اہم کڑی ہے۔ ملاقات میں صاف پانی، زراعت، تکنیکی مہارت، صحت، تعلیم اور شہری سہولتوں سمیت متعدد اہم شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پنجاب حکومت ترقیاتی منصوبوں کے لیے بین الاقوامی اداروں کے تجربے، تکنیکی معاونت اور مالی وسائل سے فائدہ اٹھانے کی حکمت عملی پر گامزن ہے۔ مریم نواز شریف کی حکومت کی ایک نمایاں خصوصیت منصوبوں کو تیزی سے آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔ ترقیاتی منصوبے صرف اعلانات تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں، یہی کسی بھی حکومت کی اصل کامیابی ہوتی ہے۔ اس حوالے سے آئندہ سال مزید دو ہزار الیکٹرو بسیں سڑکوں پر لانے کا اعلان خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جدید اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ شہریوں کو بہتر سفری سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ٹریفک کے دباؤ اور فضائی آلودگی میں کمی لانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں الیکٹرو بس سروس کا دائرہ وسیع کرنا اس بات کی علامت ہے کہ جدید سفری سہولت کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے عام شہری تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خواتین، طلبہ، بزرگوں اور خصوصی افراد کے لیے سفری سہولتوں میں رعایت یا مفت سفر کا تصور سماجی بہبود کے نقطہ ؟ نظر سے بھی اہم ہے۔ اگر اس نظام کو مناسب منصوبہ بندی، بروقت دیکھ بھال اور مؤثر انتظام کے ساتھ مزید وسعت دی گئی تو یہ پنجاب کے شہریوں کے روزمرہ سفر میں نمایاں آسانی پیدا کر سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ کی کارکردگی کا ایک اہم پہلو صحت کا شعبہ بھی ہے۔ کارڈیک، چلڈرن اور کینسر ہسپتالوں کے منصوبوں میں بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کی معاونت حاصل کرنے کی کوشش اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت علاج معالجے کی سہولیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا چاہتی ہے۔ پنجاب جیسے بڑے صوبے میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر صحت کے شعبے میں وسیع پیمانے پر سرمایہ کاری ناگزیر ہے۔ جدید ہسپتالوں کے ساتھ تربیت یافتہ طبی عملہ، معیاری علاج اور عام شہری کی رسائی بھی یقینی بنانا ضروری ہے۔ نرسنگ کی تعلیم کو ترقیاتی ترجیحات میں شامل کرنا بھی ایک دوراندیش قدم ہے۔ صحت کا نظام صرف ہسپتالوں کی عمارتوں سے مضبوط نہیں ہوتا بلکہ تربیت یافتہ نرسز، ڈاکٹرز، ٹیکنیشنز اور دیگر طبی عملے کی دستیابی بھی ضروری ہے۔ نرسنگ کی تعلیم اور تربیت کے مواقع میں اضافہ نہ صرف صحت کے شعبے کو مضبوط کرے گا بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا۔

تعلیم کے میدان میں اسکولوں میں سٹیم لیبز کے قیام کا منصوبہ مستقبل کی ضرورتوں سے ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے۔ دنیا تیزی سے سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی پر مبنی معیشت کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں روایتی تعلیم کے ساتھ طلبہ میں تخلیقی صلاحیت، تجرباتی سیکھنے اور سائنسی سوچ پیدا کرنا وقت کا تقاضا ہے۔ اگر سٹیم لیبز کو محض عمارت یا آلات تک محدود رکھنے کے بجائے تدریسی عمل کا حصہ بنایا جائے تو پنجاب کے طلبہ عالمی مسابقت کے لیے زیادہ بہتر طور پر تیار ہو سکتے ہیں۔

پنجاب کی معیشت میں زراعت بنیادی حیثیت رکھتی ہے، اس لیے زرعی شعبے میں اصلاحات بھی حکومتی حکمت عملی کا اہم حصہ ہیں۔ تیل کے بیجوں، دالوں اور پھلوں کی کاشت میں اضافہ، زرعی فنانس تک رسائی، جدید مشینری اور کولڈ چین کے نظام میں بہتری ایسے اقدامات ہیں جو کسان کی پیداوار اور آمدن بڑھانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً کولڈ چین کا مؤثر نظام پھلوں اور سبزیوں کے ضیاع کو کم کرنے، معیار برقرار رکھنے اور برآمدات بڑھانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ کسانوں کو زرعی مشینری کے لیے رعایتی قرضوں کی سہولت بھی زرعی جدیدیت کی طرف ایک مثبت قدم ہے۔ پاکستان میں فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی، مشینی کاشت، بہتر بیج اور جدید آبپاشی نظام کی ضرورت ہے۔ تاہم اس بات کو یقینی بنانا بھی ضروری ہے کہ ان سہولتوں تک چھوٹے اور درمیانے درجے کے کسانوں کی رسائی بھی ہو۔ زرعی ترقی اسی وقت پائیدار بنے گی جب اس کے فوائد بڑے کاشتکار کے ساتھ عام کسان تک بھی پہنچیں گے۔

پنجاب اکنامک ٹرانسفارمیشن پلان کو معاشی ترقی کے لیے گیم چینجر قرار دینا بھی حکومت کے معاشی وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ پنجاب کو صرف زرعی پیداوار کا مرکز رکھنے کے بجائے ویلیو ایڈیشن، صنعتی ترقی، برآمدات، ہنرمندی اور نجی سرمایہ کاری کا مرکز بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ خام زرعی پیداوار کو براہ راست برآمد کرنے کے بجائے اگر اسے صوبے کے اندر پراسیس کر کے ویلیو ایڈڈ مصنوعات میں تبدیل کیا جائے تو روزگار، برآمدات اور آمدنی تینوں میں اضافہ ممکن ہے۔ نجی شعبے کی سرمایہ کاری کو فروغ دینا بھی اسی معاشی حکمت عملی کا اہم حصہ ہے۔ حکومت اگر کاروبار کے لیے سازگار ماحول، بہتر انفراسٹرکچر، شفاف انتظامی نظام اور تیز رفتار فیصلوں کو یقینی بنائے تو سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھ سکتا ہے۔ پنجاب کی بڑی آبادی، وسیع زرعی بنیاد اور بڑی صارف مارکیٹ اسے صنعتی و تجارتی سرگرمیوں کے لیے غیر معمولی امکانات فراہم کرتی ہے۔

مریم نواز شریف کی حکومت کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ عوامی فلاح کے منصوبوں کو حکومتی ترجیحات میں نمایاں مقام دیا جا رہا ہے۔ عوام کسی بھی حکومت کی کارکردگی کا فیصلہ بالآخر اپنے روزمرہ مسائل کے حل سے کرتے ہیں۔ سستی سفری سہولت، بہتر علاج، معیاری تعلیم، زرعی معاونت، روزگار کے مواقع اور شہری خدمات میں بہتری ایسے شعبے ہیں جن کے نتائج براہ راست عام آدمی کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

** تجزیہ بی این پی: ** وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی موجودہ حکمت عملی کا مثبت پہلو یہ ہے کہ عوامی سہولت اور معاشی ترقی کو ایک دوسرے سے الگ نہیں سمجھا جا رہا۔ الیکٹرو بسیں شہری سفر کو آسان بناتی ہیں، صحت اور تعلیم کے منصوبے انسانی سرمائے کو مضبوط کرتے ہیں، جبکہ زراعت اور صنعت میں سرمایہ کاری صوبے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ یہی جامع سوچ پنجاب کو ایک زیادہ جدید اور عوام دوست صوبائی ماڈل کی طرف لے جا سکتی ہے۔ یہاں یہ امر بھی اہم ہے کہ ترقیاتی رفتار کے ساتھ معیار، شفافیت اور پائیداری کو برقرار رکھنا کسی بھی حکومت کے لیے بڑا امتحان ہوتا ہے۔ بڑے منصوبوں کے اعلانات یقیناً حوصلہ افزا ہوتے ہیں، لیکن اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے۔۔۔

کرپشن کے خلاف پنجاب حکومت کا قابلِ تحسین اقدام

محمد سلیم دانش

صحت کا شعبہ کسی بھی معاشرے میں محض ایک انتظامی شعبہ نہیں بلکہ براہ راست انسانی زندگی، عوامی فلاح اور ریاستی ذمہ داری سے جڑا ہوا بنیادی میدان ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات، سرجیکل سامان اور دیگر ضروری اشیائے صرف کی بروقت اور معیاری فراہمی لاکھوں مریضوں کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس شعبے میں سرکاری وسائل کا شفاف استعمال، خریداری کے عمل میں میرٹ اور ہر مرحلے پر نگرانی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سرکاری ٹیچنگ ہسپتالوں میں ادویات، طبی آلات، طبی سازوسامان، سرجیکل سپلائیز اور اشیائے صرف کی خریداری میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے سینئر افسر کو بطور مبصر شامل کرنے کا فیصلہ اسی تناظر میں ایک اہم اور قابلِ تحسین پیش رفت ہے۔

حکومت پنجاب نے اس مقصد کے لیے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے ذریعے ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پنجاب کو باقاعدہ مراسلہ ارسال کیا ہے، جس میں درخواست کی گئی ہے کہ BS-18 یا اس سے اعلیٰ گریڈ کے کسی سینئر افسر کو اہم خریداری کے اقدامات میں بطور مبصر نامزد کیا جائے۔ بظاہر یہ ایک انتظامی فیصلہ ہے، لیکن اس کے اندر گورننس، احتساب، مالیاتی نظم وضبط اور عوامی اعتماد کی بحالی کے حوالے سے ایک وسیع تر سوچ کارفرما دکھائی دیتی ہے۔

سرکاری خریداری کے معاملات میں شفافیت کا سوال ہمیشہ سے اہم رہا ہے، تاہم صحت کے شعبے میں اس کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ ایک طرف حکومت ہر سال اربوں روپے عوام کی صحت پر خرچ کرتی ہے، دوسری طرف ہسپتالوں کو مسلسل ادویات، سرجیکل سامان، طبی آلات اور دیگر ضروری اشیا درکار ہوتی ہیں۔ اگر ان اشیا کی خریداری میں معیار، قیمت، ضرورت اور میرٹ کو نظرانداز کیا جائے تو اس کا نقصان صرف قومی خزانے تک محدود نہیں رہتا بلکہ بالآخر مریض کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے خریداری کے نظام میں کسی بھی قسم کی بے ضابطگی کو روکنا دراصل عوام کے بنیادی حق صحت کا تحفظ ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق پنجاب حکومت کا یہ فیصلہ اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس میں خریداری کے عمل کے دوران ہی نگرانی کا تصور متعارف کرایا جا رہا ہے۔ عمومی طور پر احتساب کا تصور اس وقت سامنے آتا ہے جب کوئی شکایت پیدا ہو، کوئی بے ضابطگی سامنے آئے یا کسی معاملے کی تحقیقات شروع ہوں، لیکن بہتر طرز حکمرانی کا تقاضا یہ ہے کہ نظام اس انداز میں تشکیل دیا جائے کہ بے ضابطگی کے امکانات ابتدا ہی میں کم سے کم ہو جائیں۔ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے سینئر افسر کو بطور مبصر شامل کرنے سے یہی پیشگی نگرانی ممکن ہو سکتی ہے۔

یہ امر بھی اہم ہے کہ حکومت نے صرف ایک مخصوص خریداری تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ ضرورت پڑنے پر محکمہ کے دیگر اہم خریداری اقدامات میں بھی مذکورہ افسر کو بطور مبصر نامزد کرنے کی گنجائش رکھی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقصد کسی ایک ٹینڈر یا کسی ایک منصوبے کی نگرانی نہیں بلکہ ایک ایسا ادارہ جاتی طریقہ کار تشکیل دینا ہے جس کے ذریعے بڑے مالی حجم کی خریداریوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔

وزیراعلیٰ پنجاب کی گورننس میں کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس کا تصور اگر عملی سطح پر اسی طرح مضبوط ہوتا ہے تو اس کے مثبت اثرات صرف محکمہ صحت تک محدود نہیں رہیں گے۔ پنجاب ایک بڑا صوبہ ہے جہاں سرکاری وسائل کا حجم بھی بڑا ہے اور ترقیاتی و انتظامی منصوبوں کی تعداد بھی زیادہ ہے۔

ایسے میں شفافیت کے اصول کو سرکاری خریداری، ترقیاتی منصوبوں، بھرتیوں، خدمات کی فراہمی اور دیگر انتظامی معاملات تک وسعت دینا ایک مضبوط اور

نئے صوبوں کے قیام

محمد عالم خان

ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کی بحث ایک مرتبہ پھر سیاسی منظرنامے پر نمایاں ہو گئی ہے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف کی جانب سے نئے انتظامی یونٹس کو وفاق کی مضبوطی کا ذریعہ قرار دینا، جبکہ پیپلز پارٹی کی طرف سے اٹھارہویں ترمیم اور صوبائی خودمختاری کے تحفظ پر زور دینا، اس امر کی غمازی کرتا ہے کہ یہ معاملہ محض انتظامی حدود کی تبدیلی تک محدود نہیں بلکہ اس کے سیاسی، آئینی، معاشی اور قومی یکجہتی سے متعلق وسیع تر اثرات ہیں۔ ایسے میں سب سے اہم ضرورت یہ ہے کہ اس حساس مسئلے کو سیاسی محاذ آرائی کا ذریعہ بنانے کے بجائے قومی مفاد، عوامی سہولت اور متوازن وفاقی ڈھانچے کے تناظر میں دیکھا جائے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے اس بحث میں ایک اہم نکتہ اٹھایا ہے کہ ملک کے عوام کو سرکاری سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کے لیے انتظامی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے۔ ان کے مطابق اگر نئے انتظامی یونٹ کے قیام کا آغاز اسلام آباد سے ہو تو اس سے ملک کے دیگر حصوں میں بھی انتظامی اصلاحات کے لیے ایک قابلِ عمل مثال سامنے آ سکتی ہے۔ ان کا یہ مؤقف بھی قابلِ غور ہے کہ دنیا کے متعدد ممالک میں دارالحکومت کے لیے الگ انتظامی نظام موجود ہے۔ تاہم کسی بھی ماڈل کو پاکستان میں نافذ کرنے سے پہلے اس کی آئینی، سیاسی، مالی اور انتظامی جہتوں کا گہرائی سے جائزہ لینا ناگزیر ہے۔ دوسری جانب پیپلز پارٹی کی جانب سے اٹھارہویں ترمیم کے دفاع میں سامنے آنے والا مؤقف بھی اپنی جگہ اہم ہے۔ اٹھارہویں ترمیم نے صوبوں کو اختیارات کی منتقلی کے حوالے سے پاکستان کے وفاقی نظام میں ایک بنیادی تبدیلی پیدا کی۔ سندھ حکومت کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے اسی تناظر میں وفاقی وزرا کے بعض بیانات پر شدید اعتراض کرتے ہوئے صوبائی خودمختاری اور اٹھارہویں ترمیم کے ثمرات کا حوالہ دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ سندھ کے صحت، تعلیم، توانائی اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں ہونے والی پیش رفت صوبائی اختیارات کے نتیجے میں ممکن ہوئی ہے۔

یہاں اصل سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ پیپلز پارٹی کا مؤقف درست ہے یا مسلم لیگ ن کا، بلکہ یہ ہے کہ پاکستان کے موجودہ انتظامی ڈھانچے میں ایسی کون سی اصلاحات ضروری ہیں جن سے عام شہری کو زیادہ بہتر حکمرانی، تیز انصاف، معیاری تعلیم، بہتر صحت، روزگار اور بنیادی سہولیات میسر آ سکیں۔ اگر نئے صوبے یا انتظامی یونٹس ان مقاصد کے حصول میں مددگار ثابت ہوتے ہیں تو ان پر سنجیدگی سے غور ہونا چاہیے، لیکن اگر یہ عمل محض سیاسی مفادات، انتخابی مصلحتوں یا جماعتی صف بندی کا نتیجہ بن جائے تو اس سے قومی اتفاق رائے کو نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو سکتا ہے۔ تجزیہ بی این پی کے مطابق پاکستان کو اس وقت سب سے زیادہ ضرورت سیاسی استحکام اور معاشی تسلسل کی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں کے دوران سیاسی کشمکش، حکومتوں کی تبدیلی، پالیسیوں کے عدم تسلسل اور ادارہ جاتی اختلافات نے معیشت کو بار بار دباؤ میں مبتلا کیا ہے۔ ملک بڑی مشکل سے معاشی استحکام کی طرف بڑھتا ہے اور پھر سیاسی محاذ آرائی کے نتیجے میں سرمایہ کاروں کا اعتماد متاثر ہونے لگتا ہے۔ ایسے حالات میں نئے صوبوں کا مسئلہ اگر ایک مرتبہ پھر شدید سیاسی تنازع کی شکل اختیار کر گیا تو اس کے اثرات صرف پارلیمان تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ معیشت، سرمایہ کاری، کاروباری سرگرمیوں اور قومی اعتماد پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ مضبوط اور مستحکم حکومت ہی بڑے معاشی مسائل سے نمٹنے کے لیے مؤثر پالیسی سازی کر سکتی ہے۔ معاشی اصلاحات کے لیے طویل المدتی منصوبہ بندی، مسلسل فیصلے اور پالیسیوں پر تسلسل ضروری ہوتا ہے۔ بجلی، گیس، ٹیکس، برآمدات، صنعتی پیداوار، روزگار، زراعت اور سرکاری اخراجات جیسے مسائل کسی ایک دن یا ایک حکومت کے چند اعلانات سے حل نہیں ہوتے۔ ان کے لیے کئی برسوں پر محیط پالیسی اور سیاسی استحکام درکار ہوتا ہے۔ اس لیے موجودہ سیاسی قیادت کی اولین ترجیح ایسی فضا قائم کرنا ہونی چاہیے جس میں سیاسی اختلاف اپنی جگہ موجود رہے مگر ریاستی معاملات متاثر نہ ہوں۔

نئے صوبوں کے قیام کے حوالے سے رانا ثنا اللہ کا یہ مؤقف بھی اہم ہے کہ کسی وزیر کے بیان کی بنیاد پر عوامی ریفرنڈم نہیں ہو سکتا اور اس معاملے پر فیصلہ پارلیمان کے ذریعے آئینی طریقہ کار کے مطابق ہونا چاہیے۔ حقیقت یہی ہے کہ اتنے بڑے قومی مسئلے کا فیصلہ کسی فرد، وزیر یا سیاسی جماعت کے اکیلے مؤقف سے نہیں ہو سکتا۔ نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بنانا ایک ایسا معاملہ ہے جس میں آئین، پارلیمان، متعلقہ صوبائی اسمبلیوں، مقامی آبادی اور قومی مفادات سب کو پیش نظر رکھنا ہوگا۔ یہاں رانا ثنا اللہ کی اس بات کو بھی مثبت انداز میں دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اصل بحث پارلیمان میں ہونی چاہیے۔ جمہوری نظام میں اختلاف رائے کا بہترین فورم پارلیمان ہی ہے۔ سیاسی رہنما میڈیا کے ذریعے ایک دوسرے پر الزامات عائد کرنے کے بجائے اگر پارلیمانی کمیٹیوں، ایوانوں اور آئینی طریقہ کار کے ذریعے اپنا مؤقف پیش کریں تو نہ صرف بحث زیادہ سنجیدہ ہوگی بلکہ عوام کے سامنے بھی حقائق بہتر انداز میں آ سکیں گے۔ پنجاب اسمبلی کی سابقہ قراردادوں کے غیر مؤثر ہونے اور نئے سرے سے پارلیمانی کارروائی کی ضرورت کا معاملہ بھی اسی اصول کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ قومی نوعیت کے کسی بھی فیصلے کو ماضی کی سیاسی قراردادوں یا بیانات کے بجائے موجودہ حالات، آبادی، وسائل، انتظامی ضروریات اور عوامی خواہشات کی روشنی میں دیکھا جانا چاہیے۔ وقت کے ساتھ آبادی، شہروں، معیشت اور بنیادی سہولیات کی ضروریات تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ لہٰذا انتظامی ڈھانچے کا جائزہ لینا کوئی غیر معمولی بات نہیں، لیکن اس عمل کو شفاف اور آئینی ہونا چاہیے۔

دوسری طرف پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان پیدا ہونے والی لفظی کشیدگی قابلِ افسوس ہے۔ شرجیل انعام میمن کی جانب سے بعض وفاقی وزرا کو ”فارم 47 کی پیداوار“ قرار دینا سیاسی بیان بازی کا حصہ ہو سکتا ہے، لیکن قومی معاملات میں ایسی زبان مسئلے کے حل میں مدد نہیں دیتی۔ اسی طرح وفاقی وزرا کو بھی صوبائی حکومتوں یا سیاسی جماعتوں کے بارے میں ایسے بیانات سے گریز کرنا چاہیے جو پہلے سے موجود سیاسی فاصلے کو مزید بڑھائیں۔ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حسن ہے، لیکن شخصیات پر حملے اور ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو مسلسل متنازع بنانا ریاستی اداروں اور عوام کے اعتماد کو کمزور کرتا ہے۔

شرجیل میمن نے اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے سندھ میں توانائی، صحت، تعلیم اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی جو مثالیں پیش کی ہیں، ان کا جائزہ اعداد و شمار اور غیر جانب دارانہ طریقے سے لیا جانا چاہیے۔ اسی طرح اگر وفاقی حکومت کو اٹھارہویں ترمیم یا صوبائی اختیارات کے موجودہ نظام میں کوئی انتظامی دشواری محسوس ہوتی ہے تو اسے بھی پارلیمان میں آئینی اور قانونی بنیادوں پر پیش کیا جانا چاہیے۔ کسی بھی ترمیم یا آئینی بندوبست کو محض سیاسی نعروں کے ذریعے ختم یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

اس بحث میں ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ پاکستان کے وسائل محدود ہیں۔ نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بننے کی صورت میں نئی اسمبلیاں، سیکرٹریٹ، محکمے، انتظامی ڈھانچے اور دیگر ادارے قائم کرنا پڑ سکتے ہیں۔ اس لیے یہ دیکھنا ضروری ہوگا کہ نئے انتظامی یونٹس کا قیام قومی خزانے پر کتنا بوجھ ڈالے گا اور اس کے مقابلے میں عوام کو کیا عملی فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر انتظامی اخراجات بڑھ جائیں مگر عوامی خدمات بہتر نہ ہوں تو محض نقشے پر نئی حد بندی مسئلے کا حل نہیں بن سکتی۔

اس کے برعکس اگر انتظامی یونٹس کا قیام اختیارات کو عوام کے قریب لانے، فیصلہ سازی کو تیز کرنے، وسائل کی منصفانہ تقسیم، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور مقامی معیشت کو مضبوط بنانے کا ذریعہ بنے۔۔

مشینری اور آمدنی

تجزیہ: راجہ محمد الیاس کیانی

پاکستان ایک وفاقی ملک ہے اور اس وفاق کی بنیادی اکائیاں چاروں صوبے ہیں۔ ملک کے مختلف علاقوں میں نئے صوبوں کے قیام کی بحث وقتاً فوقتاً زور پکڑتی رہی ہے۔ بعض حلقوں کا خیال ہے کہ نئے صوبے بننے سے انتظامی مسائل کم ہوں گے، پسماندہ علاقوں کو زیادہ وسائل ملیں گے اور عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ یہ بحث اپنی جگہ اہم ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا عام شہری کے بنیادی مسائل واقعی نئے صوبے بنانے سے حل ہو جائیں گے؟ کیا ایک نئی انتظامی لکیر کھینچ دینے سے گلی کی ٹوٹی سڑک، گندا نال، صفائی، پینے کے پانی، سیوریج، اسٹریٹ لائٹس، پارک، تجاوزات اور دیگر روزمرہ کے مسائل ختم ہو جائیں گے؟ میرے نزدیک اس سوال کا جواب نفی میں ہے۔ عوام کا اصل مسئلہ نئے صوبے نہیں بلکہ ان کے مسائل کا بروقت اور ان کی دہلیز پر حل ہے۔ عام آدمی کو اس بات سے زیادہ غرض نہیں کہ اس کا علاقہ کس صوبے کا حصہ ہے۔ اسے اس وقت فکر ہوتی ہے جب اس کے گھر کے سامنے کئی ماہ سے گندا پانی کھڑا ہو، محلے کی گلی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو، کوڑا اٹھانے والا کوئی نہ ہو، پینے کا پانی میسر نہ ہو یا معمولی سے کام کے لیے اسے سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پڑیں۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ہمیں اپنی توجہ صوبوں کی تعداد بڑھانے کے بجائے بلدیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر مرکوز کرنی چاہیے۔

پاکستان میں مسئلہ یہ نہیں کہ صوبے کم ہیں، مسئلہ یہ ہے کہ اختیارات عوام کے قریب نہیں۔ وفاق کے بعد صوبے، صوبوں کے بعد ڈویژن اور اضلاع کی سطح پر ایک وسیع انتظامی ڈھانچہ موجود ہے، لیکن عام شہری اور اس کے روزمرہ کے مسائل کے درمیان جو سب سے اہم ادارہ ہونا چاہیے، یعنی بلدیاتی حکومت، وہ اکثر کمزور، بے اختیار اور وسائل سے محروم دکھائی دیتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ گلی محلے کا کام بھی قومی یا صوبائی نمائندوں کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

یہ صورتحال ہمارے سیاسی نظام کے بنیادی تصور کے بھی خلاف ہے۔ قومی اسمبلی کے رکن کا کام ملک کے لیے قانون سازی کرنا ہے، قومی پالیسیوں پر بحث کرنا ہے اور وفاقی سطح پر عوام کی نمائندگی کرنا ہے۔ اسی طرح صوبائی اسمبلی کے رکن کی بنیادی ذمہ داری صوبائی قانون سازی، پالیسی سازی اور صوبے کے بڑے معاملات پر توجہ دینا ہے۔ لیکن جب ایک رکن قومی یا صوبائی اسمبلی کو اپنے حلقے کی گلی، نالی، سڑک، پانی اور صفائی جیسے کاموں میں بھی الجھنا پڑے تو قانون سازی اور پالیسی سازی متاثر ہوتی ہے۔

یہی کام بلدیاتی اداروں کے سپرد ہونا چاہیے۔ میئر، چیئرمین، کونسلر اور مقامی حکومت کے دوسرے منتخب نمائندے اپنے علاقے کے لوگوں کے سامنے براہ راست جواب دہ ہوں۔ شہری کو اگر گلی میں صفائی کا مسئلہ ہو تو وہ اپنے مقامی نمائندے سے رابطہ کرے، سڑک خراب ہو تو بلدیاتی ادارہ اسے درست کرے، پانی کا مسئلہ ہو تو مقامی حکومت ذمہ دار ہو، سیوریج بند ہو تو متعلقہ بلدیاتی محکمہ فوری کارروائی کرے، پارک خراب ہو تو اس کی دیکھ بھال مقامی حکومت کرے۔ اس طرح ایک عام شہری کو اپنے معمولی مسئلے کے لیے قومی یا صوبائی سطح کے نمائندے کے دروازے پر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

سوال یہ ہے کہ ایسا مضبوط بلدیاتی نظام رائج کیسے کیا جائے؟ اس کا حل بھی مشکل نہیں، اگر سیاسی عزم موجود ہو۔ سب سے پہلے ملک میں بلدیاتی انتخابات باقاعدگی سے کرانا ہوں گے اور ان کے لیے ایسا آئینی و قانونی تحفظ ضروری ہے کہ مقامی حکومتیں محض سیاسی ضرورت کے مطابق ختم یا معطل نہ کی جا سکیں۔ بلدیاتی اداروں کی مدت مقرر ہو اور انتخابات مقررہ وقت پر لازمی ہوں۔

دوسرا اور سب سے اہم قدم یہ ہے کہ اختیارات کے ساتھ وسائل بھی منتقل کیے جائیں۔ صرف میئر، چیئرمین اور کونسلر منتخب کر دینے سے بلدیاتی نظام مضبوط نہیں ہوگا۔ مقامی حکومتوں کو باقاعدہ ترقیاتی بجٹ، اپنے محکمے، ضروری عملہ، مشینری اور آمدنی کے مناسب ذرائع فراہم کرنا ہوں گے۔

جو کام بلدیاتی اداروں کے دائرہ اختیار میں ہیں، ان کے لیے فنڈز بھی براہ راست انہی اداروں کو ملنے چاہئیں۔ تیسرا قدم یہ ہونا چاہیے کہ صوبائی حکومتیں بلدیاتی اداروں کے اختیارات اپنے پاس رکھنے کے بجائے انہیں حقیقی معنوں میں منتقل کریں۔ دنیا کے کامیاب جمہوری نظاموں میں مقامی حکومتیں شہری زندگی کے بنیادی معاملات چلاتی ہیں۔ پاکستان میں بھی ایسا نظام قائم کیا جا سکتا ہے جس میں صوبائی حکومت پالیسی، قانون اور نگرانی کرے جبکہ مقامی حکومتیں عملی طور پر شہری سہولیات فراہم کریں۔

چوتھا اہم پہلو شفافیت اور احتساب ہے۔ اگر بلدیاتی اداروں کو اربوں روپے کے ترقیاتی اختیارات دیے جائیں تو عوام کو یہ جاننے کا حق بھی ہونا چاہیے کہ ان کے علاقے کے لیے کتنا بجٹ آیا، کہاں خرچ ہوا اور کون سا منصوبہ مکمل ہوا۔ ہر مقامی حکومت کی آمدن، اخراجات اور ترقیاتی منصوبوں کی تفصیلات عوام کے لیے آن لائن دستیاب ہونی چاہئیں۔ اس سے کرپشن کے امکانات کم ہوں گے اور عوام اپنے منتخب نمائندوں سے براہ راست سوال بھی کر سکیں گے۔

پانچواں اہم قدم یہ ہے کہ شہریوں کو بھی بلدیاتی نظام کا حصہ بنایا جائے۔ ہر یونین کونسل، ٹاؤن اور میونسپل سطح پر عوامی اجلاس ہوں، جن میں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ترجیحات طے کی جائیں۔ جس علاقے میں پانی کا مسئلہ سب سے بڑا ہے، وہاں پہلے پانی کا منصوبہ آئے؛ جہاں سیوریج خراب ہے، وہاں سیوریج درست ہو؛ جہاں سڑکیں اور گلیاں ٹوٹی ہوئی ہیں، وہاں ان کی تعمیر و مرمت کو ترجیح دی جائے۔ ترقیاتی منصوبے عوام کی حقیقی ضرورت کے مطابق بننے چاہئیں، نہ کہ سیاسی پسند و ناپسند کی بنیاد پر۔

اگر یہ نظام قائم کر دیا جائے تو اس کے فوائد صرف شہری مسائل کے حل تک محدود نہیں رہیں گے۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے اراکین بھی اپنی اصل ذمہ داریوں پر توجہ دے سکیں گے۔ پارلیمنٹ میں بہتر قانون سازی ہوگی، صوبائی اسمبلیاں بہتر پالیسی بنائیں گی اور مقامی حکومتیں عوام کے روزمرہ مسائل حل کریں گی۔ یوں ریاستی نظام کے تینوں درجے اپنے اپنے کام بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان جیسے بڑے ملک میں انتظامی ضروریات پر بحث ہونی چاہیے اور جہاں مستقبل میں حقیقی انتظامی ضرورت ثابت ہو وہاں نئے انتظامی یونٹس کے قیام پر بھی غور کیا جا سکتا ہے، لیکن محض نئے صوبے بنانے کو عوامی مسائل کا فوری اور بنیادی حل سمجھنا درست نہیں۔ اگر مقامی حکومت کمزور رہے گی تو نیا صوبہ بھی عام شہری کے لیے وہی مشکلات لے کر آئے گا جو اسے آج درپیش ہیں۔

ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ عوام کو نئے نقشے نہیں، بہتر نظام چاہیے۔ انہیں نئی سرحدیں نہیں بلکہ صاف گلیاں، بہتر سڑکیں، صاف پانی، مؤثر سیوریج، اچھی صفائی، مناسب ٹرانسپورٹ، بہتر پارکس اور فوری سرکاری سہولت چاہیے۔ یہ وہ کام ہیں جو مضبوط بلدیاتی ادارے زیادہ بہتر طریقے سے انجام دے سکتے ہیں۔

بقیہ 1

ساتھ دہشت گرد گروہوں، بالخصوص تحریک طالبان پاکستان اور ایسٹ ترکستان موومنٹ سے لاحق خطرات پر بھی بات چیت ہوئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی سفیر کابل میں طالبان حکومت کی جانب سے اہم پیغامات لے کر اسلام آباد پہنچے ہیں۔ ان پیغامات کا تعلق پاکستان کے تحفظات، بالخصوص پاک افغان سرحد پر سیکیورٹی کی صورت حال سے ہے۔ واضح رہے کہ رواں ماہ کے آغاز میں بھی افغانستان میں پاکستان کے سفیر عبیدالرحمن نظامانی نے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے وزارت خارجہ میں ملاقات کی تھی جس میں افغانستان سے متعلق اہم امور اور پاک افغان سرحدی سلامتی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے علاقائی پیش رفت اور سیکیورٹی معاملات کی نگرانی کی اہمیت پر زور دیا تھا۔

بقیہ 2

جنہوں نے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ 1965 کی جنگ میں پاک بحریہ کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن دوارکا پاک بحریہ کی تاریخ کا ایک درخشاں باب ہے، جس میں دشمن کی اہم ساحلی تنصیبات اور ریڈار سٹیشن کو نشانہ بنایا۔ اس جنگ کے دوران آبدوز غازی نے بحری محاذ پر اپنی آپریشنل ذمہ داریاں موثر انداز میں انجام دیتے ہوئے دشمن کی بحری نقل وحرکت کو محدود کیے رکھا۔ سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ معرکہ حق کے دوران بھی پاک بحریہ نے ملکی سمندری حدود کے تحفظ اور قومی دفاع کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دیں۔ چیف آف نیول سٹاف ایڈمرل نوید اشرف کی قیادت میں پاک بحریہ نے پیشہ ورانہ مہارت، عزم اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملکی دفاع اور سلامتی کے تحفظ میں بھرپور کردار ادا کیا۔ افواج پاکستان کی مشترکہ پیشہ ورانہ صلاحیت، باہمی تعاون اور قومی جذبے نے ثابت کیا کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ سپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان کی معیشت، تجارت اور تزویراتی سلامتی میں سمندری راستوں کی بنیادی اہمیت کے پیش نظر پاک بحریہ کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ پاک بحریہ ملک کی سمندری حدود اور قومی خودمختاری کے تحفظ کے لیے قابل تحسین خدمات انجام دے رہی ہے۔ پوری قوم پاک بحریہ کے شہدا، غازیوں اور بہادر جوانوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کی قربانیوں اور خدمات کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے یاد رکھے گی۔ انہوں نے شہدا کے درجات کی بلندی اور پاکستان کیلئے امن، سلامتی اور ترقی و خوشحالی کی دعا کی۔

بقیہ 3

کے مثبت امیج کو اجاگر کرنے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان اپنے قدیم تہذیبی ورثے، تاریخی مقامات، طویل ساحلی پٹی اور نایاب پرندوں و جانوروں کے باعث دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے ایک پرکشش مقام رکھتا ہے۔ صوبے میں سیاحت اور ثقافت کو منظم انداز میں فروغ دے کر نہ صرف سرمایہ کاری کو راغب کیا جا سکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پر زور دیا کہ ثقافت اور سیاحت کے فروغ کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی مادری زبانوں، شعراء، ادباء، دانشوروں اور فنکاروں کی حوصلہ افزائی کیلئے باقاعدگی سے سیمینارز اور ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے۔ ہم نے اپنے تمام سیاسی کیریئر میں پارلیمانی سیاست کے ساتھ ساتھ کلچر، ادب اور میڈیا سے وابستہ افراد کے ساتھ روز اول سے خوشگوار تعلقات قائم رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان شعبوں سے وابستہ افراد کے خوشی اور مشکل دونوں وقتوں میں ان کے ساتھ کھڑے رہے ہیں اور ہر ممکن ان کی معاونت بھی کرتے رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے گزشتہ سال اسلام آباد میں بلوچستان گرینڈ ٹورازم فیسٹیول کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تعمیری کاوش تھی۔ ایسے گرینڈ فیسٹیولز کا انعقاد وقفے وقفے سے جاری رہنا چاہیے تاہم ان پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے کیلئے مقامی ٹی وی آرٹسٹوں، گلوکاروں، شعراء اور ادبا کو بھرپور انداز میں شامل کیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس قیمتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے ساتھ اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے نوجوان نسل اور عالمی برادری کے سامنے مؤثر انداز میں سامنے لایا جائے۔

بقیہ 4

خورد ونوش فروخت کریں، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے صدر میر اللہ داد رند کی سربراہی میں صحافیوں کے وفد سے اپنے دفتر میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کے سینئر نائب صدر اللہ یار ڈوکی، جنرل سیکرٹری خرم شہزاد اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری ندیم بابر مغل اور سپریڈنٹ اسسٹنٹ کمشنر رحمت اللہ سومرو بھی موجود تھے اسسٹنٹ کمشنر ملک بہادر خان ہنگورئی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ شہر میں اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں کی نگرانی کے لیے باقاعدگی سے بازاروں کا معائنہ کیا جائے گا اور پرائس لسٹ کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں عوام کو ناجائز منافع خوری اور مصنوعی مہنگائی سے بچانا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ تاجر برادری بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے مقررہ نرخوں پر اشیا فروخت کرے اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں انتظامیہ کا ساتھ دے ملک بہادر خان ہنگورئی نے صحافیوں کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں مثبت تبدیلی، عوامی مسائل کی نشاندہی اور انتظامیہ تک شہریوں کی آواز پہنچانے میں صحافت کا اہم کردار ہے۔ ذمہ دار صحافت سے نہ صرف مسائل اجاگر ہوتے ہیں بلکہ ان کے حل میں بھی مدد ملتی ہے۔ انتظامیہ اور صحافی برادری کے درمیان باہمی تعاون سے عوامی مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ انتظامیہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے گی اور شہری کسی بھی مسئلے کی صورت میں انتظامیہ سے رابطہ کریں، ان کی شکایات کا قانون اور میرٹ کے مطابق ازالہ یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 5

ہے۔ متعلقہ ادارے متاثرہ تنصیبات کو محفوظ بنانے، آگ پر قابو پانے اور نقصانات کا جائزہ لینے میں مصروف ہیں۔ سعودی حکام کے مطابق حملوں میں ابہا، خمیس مشیط، جازان اور نجران میں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں مجموعی طور پر 73 افراد زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ سعودی وزارت خارجہ نے حوثیوں کے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے انہیں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کارروائی قرار دیا ہے۔ سعودی حکام نے مزید کہا کہ حملوں کے اثرات کا جائزہ لیا جارہا ہے اور تنصیبات اور عملے کی حفاظت یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ حالیہ حملوں نے سعودی عرب کی توانائی تنصیبات کے تحفظ اور خطے میں تیل کی سپلائی کے حوالے سے خدشات مزید بڑھا دیئے ہیں۔ جازان میں سعودی آرامکو کی تنصیبات کو بھی حالیہ دنوں میں حملوں کا سامنا رہا ہے، تاہم تازہ نقصانات کا مکمل تخمینہ ابھی سامنے نہیں آیا۔ سعودی اتحادی فورس کے مطابق سعودی عرب میں یمن کی حوثی جماعت انصاراللہ نے حملے کئے جس میں 73 افراد زخمی ہوئے جن میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔

بقیہ 6

صوبائی صدر سید امان شاہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس موقع پر سہیل جان نے کہا کہ پاکستان میں سری لنکن اناس متعارف کرانے کا مقصد پاکستانی صارفین کو معیاری اور منفرد ذائقے کے حامل پھل کی نئی قسم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے نجی شعبوں کے درمیان کاروباری روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی میں سری لنکن اناس کے فروغ اور عوام تک اس کی رسائی کے لیے مستقبل میں مزید پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سری لنکا کے قونصل جنرل سنجیو پٹی والا نے کہا کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مضبوط معاشی اور تجارتی روابط میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں، خصوصاً زرعی اجناس، پھلوں اور سبزیوں کے شعبے میں باہمی تعاون سے دونوں ممالک کی کاروباری برادری کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ برطانوی ڈپٹی قونصل جنرل نے بھی تقریب میں خصوصی شرکت کی اور پاکستان و سری لنکا کے درمیان بڑھتے ہوئے تجارتی روابط کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ نجی شعبے کے درمیان براہ راست روابط، تجربات کے تبادلے اور نئی تجارتی سرگرمیوں کا فروغ خطے میں معاشی تعاون کو مزید مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایسوسی ایشن کے چیئرمین اسلم پکھالی نے سری لنکا سے معیاری پھلوں کی درآمد کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل سیکٹر میں تجارت کو مزید وسعت دینے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں دونوں ممالک کے درمیان زرعی مصنوعات کی تجارت میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا کہ سری لنکن اناس کی پاکستان میں آمد سے پاکستانی صارفین کو معیاری پھلوں کی ایک نئی قسم دستیاب ہوگی، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ درآمد، تقسیم اور فروٹ مارکیٹ سے وابستہ کاروباری افراد کے لیے بھی نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی تجارتی سرگرمیاں دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی روابط کو مزید مستحکم کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ تقریب میں سفارت کاروں، کاروباری شخصیات، تاجر برادری، فروٹ اینڈ ویجیٹیبل سیکٹر سے وابستہ نمائندوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ شرکا نے سری لنکن اناس کی پاکستان میں تجارتی آمد کو پاک سری لنکا دوستی، باہمی تجارت اور اقتصادی تعاون کے فروغ کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔

بقیہ 7

کی حساسیت کے پیش نظر لارجر بینچ تشکیل دینے کا فیصلہ کر لیا۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس سرفراز ڈوگر نے شہری وقاص احمد کی درخواست پر سماعت کی۔ دوران سماعت درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ وہ اسلام آباد میں کاروبار کرنے والے تاجر ہیں اور پی ٹی آئی کی جانب سے احتجاج کو اسلام آباد لانے کے اعلان کے باعث وہ اور دیگر شہری متاثر ہو سکتے ہیں۔ چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ درخواست گزار کس طرح متاثرہ فریق ہیں، وکیل نے جواب دیا کہ احتجاج اسلام آباد میں لانے کا منصوبہ ہے، جس سے شہریوں اور کاروباری سرگرمیوں کو مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے وزیراعلی خیبرپختونخوا کے احتجاج سے متعلق مختلف بیانات اور اخباری تراشے عدالت میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ افراد کے متعدد معاملات پہلے ہی عدالتوں میں زیر سماعت ہیں اور ان مقدمات کا فیصلہ قانون کے مطابق ہونا چاہئے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر زیر التوا مقدمات کی بنیاد پر سڑکوں پر احتجاج کو جواز بنایا جائے تو ملک بھر کے دیگر مقدمات کے فریقین بھی اسی راستے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ وکیل نے 2024 کے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس دوران اسلام آباد میں داخل ہونے کی کوشش کی گئی اور 3 رینجرز اہلکار جاں بحق ہوئے، جبکہ اخباری رپورٹس کے مطابق احتجاج کے نتیجے میں کروڑوں روپے کا مالی نقصان بھی ہوا۔ ان کا موقف تھا کہ احتجاج کے ذریعے ریاستی اداروں اور عدالتوں پر دباؤ ڈالنا قابل قبول نہیں۔ سماعت کے دوران اسلام آباد میں احتجاج سے متعلق قانونی شقیں بھی عدالت کے سامنے پیش کی گئیں۔ وکیل نے کہا کہ آئین اور قانون کے تحت حکومت کو امن وامان برقرار رکھنے کے لیے احتجاج پر مناسب پابندیاں عائد کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ عدالتی استفسار پر وکیل نے بتایا کہ سرکاری مشینری کے استعمال کا خدشہ موجود ہے، اس موقع پر وزارت داخلہ کا 21 نومبر 2024 کا خط بھی عدالت میں پیش کیا گیا۔ وکیل نے 190 ملین پاؤنڈ کیس کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ متعلقہ فریق کو اپیل پر دلائل دینے کے مواقع دیے گئے، تاہم قانونی راستہ اختیار کرنے کے بجائے احتجاج کے ذریعے دباؤ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عدالت نے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر اٹارنی جنرل کو نوٹس جاری کرتے ہوئے چاروں صوبوں کے آئی جیز اور ایڈووکیٹ جنرلز کو بھی ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا، کیس مزید سماعت 10 ستمبر تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ 8

خصوصی آڈٹ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران سالانہ اربوں روپے کے فنڈز اور کروڑوں روپے کی بے ضابطگیوں پر کمیٹی نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین فضل قادر مندوخیل، محمد خان لہڑی، صفیہ فضل، رحمت صالح بلوچ اور ولی محمد نورزئی کے علاوہ طاہر شاہ کاکڑ سیکرٹری بلوچستان اسمبلی، شجاع علی ڈی جی آڈٹ، شیبک بلوچ اسپیشل سیکرٹری محکمہ صحت، سراج لہڑی اسپیشل سیکرٹری PAC، سعید اقبال ایڈیشنل سیکرٹری قانون، ڈاکٹر ہادی ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ، ڈاکٹر امین ڈی جی ہیلتھ بلوچستان اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سنڈیمن پراونشل سول ہسپتال کوئٹہ میں سال 2017-18 سے 2021-22 کے دوران 10,443 ملین روپے میں سے 9,576 ملین روپے کے بھاری بھرکم اخراجات کا حساب کتاب دینے سے محکمہ اور ہسپتال حکام کے گریزاں رہنے پر سخت تشویش کا اظہار کیا گیا۔ چیئرمین اور اراکین کمیٹی نے محکمہ صحت کی جانب سے مطلوبہ ریکارڈ بروقت فراہم نہ کرنے اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سابقہ ہدایات پر عملدرآمد نہ ہونے کو ادارے کی سنگین غفلت قرار دیا۔ چیئرمین پی اے سی اصغر علی ترین نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سال سے محکمہ صحت صرف اپنا موقف کمیٹی کے سامنے بیان کر رہا ہے لیکن رولز اینڈ ریگولیشنز پر کوئی عملدرآمد نہیں کر رہا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ محکمہ اسمبلی اور پی اے سی کو کوئی اہمیت نہیں دے رہا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پی اے سی کو آئینی و قانونی طور پر حاصل اختیارات کا مقصد سرکاری وسائل کے استعمال میں شفافیت، جوابدہی اور مالی نظم و ضبط کو یقینی بنانا ہے، تاہم محکمے کا رویہ تضحیک آمیز ہے۔ اجلاس میں ادویات کی غیر قانونی خریداری سے متعلق 30.016 ملین روپے کے آڈٹ پیرا کا بھی گہرائی سے جائزہ لیا گیا۔ خصوصی آڈٹ کے دوران یہ بات عیاں ہوئی کہ سنڈیمن پراونشل ہسپتال کوئٹہ کی انتظامیہ کی جانب سے 30.016 ملین روپے مالیت کی ادویات کی خریداری میں سنگین بے ضابطگیاں کی گئیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق سپلائی آرڈر ایک فرم M/s FDL, Peshawar کے نام جاری کیا گیا، جبکہ ادائیگی M/s Health Tech Quetta کو کی گئی۔ آڈٹ نے سپلائی آرڈرز اور بلوں میں اس نمایاں فرق کے علاوہ اسٹاک رجسٹر میں اندراجات کے فقدان، ڈیلیوری چالان اور انسپکشن رپورٹس کی عدم دستیابی پر شدید اعتراض اٹھایا۔ محکمہ نے اس حوالے سے موقف اختیار کیا تھا کہ M/s FDL مینوفیکچرنگ ایجنسی جبکہ M/s Health Tech اس کی مجاز ڈسٹری بیوٹر ہے، تاہم ریکارڈز کی تصدیق کے دوران M/s FDL کی رضامندی سمیت اسٹاک رجسٹر، ڈیلیوری چالان، انسپکشن رپورٹس اور ادویات کی کھیپ، بیچ نمبرز اور دیگر ضروری تفصیلات فراہم کرنے میں ناکامی کا سامنا رہا۔ چیئرمین پی اے سی نے اس معاملے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کمیٹی کے وقت اور اختیارات کو معمولی نہ سمجھا جائے اور تمام مطلوبہ ریکارڈ مکمل کر کے 15 روز کے اندر کمیٹی کو پیش کیا جائے۔ اجلاس کا ایک اور اہم اور انتہائی سنگین نکتہ مرکزی اسٹور سے 22.825 ملین روپے کی ادویات غائب ہونے کا معاملہ تھا، جس کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آڈٹ کے مطابق GFR 151 Vol-I کے تحت اسٹورز کے ذمہ دار افسر پر لازم ہے کہ وہ سرکاری اسٹورز کی محفوظ تحویل، مناسب دیکھ بھال، مکمل ریکارڈ، انوینٹری اور اسٹاک کے درست حساب کو یقینی بنائے تاکہ چوری، نقصان، فراڈ یا دیگر وجوہات سے سرکاری وسائل کے ضیاع کو روکا جا سکے، لیکن مالی سال 2019-20 کے دوران 22.825 ملین روپے مالیت کی ادویات مرکزی اسٹور سے غائب پائی گئیں۔ فارماسسٹ انچارج کی جانب سے معاملہ انتظامیہ کے علم میں لانے کے باوجود اسے حل نہیں کیا گیا اور نہ ہی ڈیلیوری چالان اور انسپکشن کمیٹی کی رپورٹس ریکارڈ کا حصہ بنیں۔ محکمہ نے اس پر موقف دیا تھا کہ کوئی ادویات غائب نہیں ہوئیں، تاہم ریکارڈ کی جانچ کے دوران اسٹاک رجسٹر کے ابتدائی اور اختتامی بیلنس میں واضح تضادات سامنے آئے اور انتظامیہ ان کی تسلی بخش وضاحت پیش نہ کر سکی، جبکہ اسٹاک رجسٹر میں بعض اندراجات بعد از تاریخ کیے جانے کا بھی انکشاف ہوا۔ چیئرمین پی اے سی نے اس معاملے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صرف ملازمین کو معطل کرنا مسئلے کا حل نہیں بلکہ اصل ذمہ داری کا تعین کر کے قانون کے مطابق کارروائی کرنا ضروری ہے۔ اراکین فضل قادر مندوخیل، محمد خان لہڑی، صفیہ فضل، رحمت صالح بلوچ اور ولی محمد نورزئی نے اجلاس کے دوران شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس آڈٹ پیرا پر یہ کمیٹی کا چوتھا اجلاس ہے اور محکمہ کو پہلے بھی متعدد مواقع فراہم کیے جا چکے ہیں، یہاں تک کہ ستمبر 2025 میں بھی مہلت دی گئی تھی مگر تاحال کوئی خاطر خواہ پیش رفت نہیں ہوئی۔ چیئرمین پی اے سی نے انتباہ کیا کہ اگر سرکاری ادویات کی گمشدگی اور ریکارڈ میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے تسلی بخش وضاحت اور مکمل ریکارڈ فراہم نہ کیا گیا تو وہ اس معاملے کو قومی احتساب بیورو (NAB) کو بھجوانے یا ایف آئی آر (FIR) درج کرانے کی سفارش کرنے پر مجبور ہوں گے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ اربوں روپے محکمہ صحت پر خرچ کیے جا رہے ہیں لیکن زمینی حقائق کے برعکس محکمہ کی کارکردگی انتہائی تشویشناک ہے اور سوشل میڈیا یا ٹک ٹاک پر سرگرمیاں دکھانے کے علاوہ کچھ نہیں ہو رہا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی سخت تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بعض معطل ملازمین تاحال دفاتر میں حاضری دے رہے ہیں جو محکمہ کی انتظامی کمزوری اور احکامات پر عملدرآمد نہ ہونے کی کھلی عکاسی ہے۔ چیئرمین پی اے سی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا وقت ضائع نہیں کیا جاسکتا، اگر محکمے اجلاس میں مکمل تیاری کے ساتھ شرکت نہیں کرتے تو کمیٹی کے کام کو آگے بڑھانا ناممکن ہے، اس لیے اس تمام صورتحال سے چیف سیکرٹری بلوچستان کو تحریری طور پر آگاہ کیا جائے گا اور یہ معاملہ باقاعدہ طور پر اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر اراکین کمیٹی کی درخواست پر متعلقہ محکمہ کو دونوں آڈٹ پیراز سے متعلق تمام مطلوبہ ریکارڈ، وضاحتیں اور دستاویزات مکمل کر کے 15 روز کے اندر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کی سخت ہدایت جاری کی گئی۔

بقیہ 9

جانب اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ لائیو اسٹاک کے افسران، ویٹرنری ڈاکٹرز، ماہرین اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس موقع پر محکمہ لائیو اسٹاک کے افسران کی جانب سے صوبائی وزیر کو نئی قائم کی گئی طبی و تشخیصی سہولیات، ان کی افادیت اور جانوروں کے علاج میں ان کے کردار کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ جدید تشخیصی سہولیات کی فراہمی سے جانوروں میں مختلف بیماریوں کی بروقت، درست اور مؤثر تشخیص ممکن ہوگی، جبکہ جدید آپریشن تھیٹر کے ذریعے پیچیدہ اور جراحی نوعیت کے کیسز کے علاج میں بھی نمایاں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ الٹراساؤنڈ کی سہولت بالخصوص جانوروں کے اندرونی اور تولیدی مسائل کی تشخیص کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہزاروں خاندانوں کا روزگار کسی نہ کسی صورت میں مویشی پالنے اور لائیو اسٹاک کے شعبے سے وابستہ ہے، اس لیے جانوروں کی صحت کا براہ راست تعلق نہ صرف مویشیوں کی پیداواری صلاحیت بلکہ مالداروں اور فارمرز کی معاشی خوشحالی سے بھی ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ مویشی پالنے والے افراد کو جدید ویٹرنری سہولیات فراہم کر کے ان کے جانوروں کو بیماریوں سے محفوظ رکھا جائے اور لائیو اسٹاک کی پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بیماریوں کی بروقت تشخیص اور مؤثر علاج، ویکسینیشن اور بہتر افزائش نسل لائیو اسٹاک کی ترقی کے بنیادی ستون ہیں، صحت مند مویشی نہ صرف گوشت اور دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ مالدار خاندانوں کے لیے آمدن کے مستقل اور مضبوط ذرائع بھی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ لائیو اسٹاک بلوچستان کی جانب سے جدید تشخیصی مراکز کے قیام کے ساتھ ساتھ مصنوعی افزائش نسل، ویکسینیشن پروگرام، موبائل ویٹرنری سروسز اور دور دراز علاقوں میں جانوروں کے علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی پر بھی خصوصی توجہ دی جارہی ہے، تاکہ صوبے کے شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ دیہی اور پسماندہ علاقوں کے مالداروں کو بھی بروقت طبی سہولیات میسر آسکیں۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان لائیو اسٹاک کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے تشخیص، علاج، ویکسینیشن، افزائش نسل اور فیلڈ سروسز کے نظام کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ جدید سہولیات کے دائرہ کار کو بتدریج دیگر علاقوں تک وسعت دی جائے گی تاکہ جانوروں کی صحت بہتر بنانے، بیماریوں پر قابو پانے اور مویشی پالنے والے افراد کی معاشی حالت میں بہتری لانے کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ لائیو اسٹاک بلوچستان کی معیشت اور دیہی آبادی کے روزگار کا اہم ذریعہ ہے، اس شعبے کی ترقی دراصل عام مالدار اور فارمرز کی خوشحالی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس شعبے کی بہتری کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

بقیہ 10

آپریشنل تیاری برقرار رکھیں۔ منگل کو این ڈی ایم اے سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم کی ہدایت پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) میں ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا 18 واں اجلاس وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت این ڈی ایم اے ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک، پی ڈی ایم اے، محکمہ موسمیات اور متعلقہ وفاقی و صوبائی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک کی موجودہ موسمی صورتحال، درجہ حرارت میں اضافے، دریاؤں میں بہاؤ کی صورتحال اور آئندہ دنوں میں متوقع موسمی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ این ڈی ایم اے کی جانب سے ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کو موجودہ موسمی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ این ڈی ایم اے نے بتایا کہ پاکستان میں اس وقت مون سون کا کوئی فعال نظام موجود نہیں، ملک کے مختلف علاقوں میں آئندہ دنوں کے دوران درجہ حرارت میں اضافے کا امکان ہے، زیادہ درجہ حرارت والے علاقوں میں بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے نتیجے میں ممکنہ اثرات کے پیش نظر متعلقہ ادارے الرٹ رہیں۔ این ڈی ایم اے کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) کی جانب سے ملک کی موسمی اور ہائیڈرولوجیکل صورتحال کی مسلسل نگرانی جاری ہے۔ کمیٹی نے موسمی صورتحال میں کسی بھی ممکنہ تبدیلی سے متعلق بروقت وارننگز اور ایڈوائزریز کے اجرا کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر متعلقہ اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور کوآرڈینیشن برقرار رکھنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے کسی بھی ممکنہ موسمی یا ہائیڈرولوجیکل خطرے سے نمٹنے کے لیے آپریشنل تیاری برقرار رکھیں۔ این ڈی ایم اے، این ای او سی کے ذریعے ملک کی موسمی و ہائیڈرولوجیکل صورتحال کی مسلسل نگرانی جاری رکھے گا۔ این ڈی ایم اے نے کہا کہ عوام اور متعلقہ اداروں کو ممکنہ خطرات سے بروقت آگاہ کرنے کے لئے موسمی صورتحال کے مطابق ایڈوائزریز جاری کی جائیں گی۔

بقیہ 11

ڈویژنل عہدیداران شرکت کرینگے۔ اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل، بلوچستان کے دیگر علاقوں میں تنظیم سازی، منشور و آئین، صوبے کے دور دراز علاقوں میں صحافیوں کو درپیش مسائل، بلوچستان کی لوکل میڈیا کو درپیش مسائل، نامہ نگاران کیلئے ماہانہ سرکاری وظیفہ کیلئے تحریک پر غور سمیت دیگر امور پر بحث اور اہم فیصلے کیے جائینگے۔

بقیہ 12

ہسپتال میں زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی، جس کے بعد چاروں زخمیوں کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ حادثے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 13

حمید، سینئر نائب صدر عرفان جان، انفارمیشن سیکرٹری محمد یاسر بلوچ، سگنل یونٹ کے صدر رضا محمد کھوسہ، میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ اور دیگر ساتھیوں نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور پاکستان ریلوے کے اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی ہے کہ صوبہ بلوچستان سے بند کی جانے والی تمام مسافر ٹرینوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ یونین رہنماں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، جہاں عوام کو پہلے ہی سفری سہولیات کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ پاکستان ریلوے غریب اور متوسط طبقے کے لیے سفر کا سب سے سستا، محفوظ اور قابل اعتماد ذریعہ ہے۔ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والے عوام، مزدور، طلبہ، مریض اور چھوٹے تاجر ریلوے کی سفری سہولت پر انحصار کرتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سبی سے ہرنائی مسافر ٹرین کو فوری طور پر بحال کیا جائے تاکہ ہرنائی اور گردونواح کے عوام کو ایک بار پھر سستی اور آسان سفری سہولت میسر آسکے۔ اسی طرح کوئٹہ سے چمن مسافر ٹرین کی بحالی بھی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ چمن اور کوئٹہ کے درمیان روزانہ ہزاروں شہری، مزدور، طلبہ اور کاروباری افراد سفر کرتے ہیں۔ مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ سے کراچی کے لیے بولان میل کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ بولان میل بلوچستان کے عوام کے لیے خصوصی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ کراچی میں علاج، روزگار، تعلیم اور کاروبار کے سلسلے میں جانے والے غریب اور متوسط طبقے کے افراد کے لیے یہ ایک سستی اور اہم سفری سہولت تھی۔ یونین رہنماں نے مزید مطالبہ کیا کہ نواب اکبر بگٹی ایکسپریس کو بھی بحال کیا جائے تاکہ کوئٹہ اور بلوچستان کے عوام کو بالائی سندھ اور جنوبی پنجاب کے مختلف علاقوں سے دوبارہ ریلوے کے ذریعے جوڑا جا سکے۔ یہ ٹرین مختلف علاقوں اور شہروں، بالخصوص جیکب آباد، کشمور، راجن پور، ڈیرہ غازی خان، کوٹ ادو، فیصل آباد اور لاہور سمیت دیگر علاقوں تک عوام کو سفری سہولت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ رہنماں نے کہا کہ بند ٹرینوں کی بحالی سے نہ صرف بلوچستان کے غریب عوام کو سستا اور آرام دہ سفر فراہم ہوگا بلکہ تاجروں اور کاروباری افراد کو بھی سامان کی ترسیل میں سہولت حاصل ہوگی۔ ریلوے کے ذریعے مال برداری اور سامان کی نقل وحمل میں اضافہ پاکستان ریلوے کی آمدن بڑھانے اور اسے ایک مضبوط اور منافع بخش قومی ادارہ بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے رہنماں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سفری سہولیات سے محرومی کا شکار ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ بلوچستان کے عوام کو مزید محرومیوں کا شکار کرنے کے بجائے بند ٹرینوں کو بحال کرے اور ریلوے کے نظام کو صوبے کے دور دراز علاقوں تک وسعت دے۔ مشترکہ بیان میں وزیراعظم پاکستان، وفاقی وزیر ریلوے، گورنر بلوچستان اور پاکستان ریلوے کی اعلیٰ انتظامیہ سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے پاکستان ریلوے میں نئی بھرتیوں کا فوری آغاز کیا جائے۔ بلوچستان میں بے روزگاری کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے اور صوبے کے ہزاروں تعلیم یافتہ اور ہنر مند نوجوان روزگار کے مواقع کے منتظر ہیں۔ یونین رہنماں نے کہا کہ پاکستان ریلوے میں خالی آسامیوں پر میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر بھرتیوں کا آغاز کیا جائے اور بلوچستان کے نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جائے۔ اس اقدام سے نہ صرف صوبے میں بے روزگاری کم ہوگی بلکہ پاکستان ریلوے کو بھی مطلوبہ افرادی قوت فراہم ہوگی اور ادارے کی کارکردگی میں بہتری آئے گی۔ آخر میں پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے رہنماں نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور پاکستان ریلوے کے اعلی حکام سے پرزور اپیل کی کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرتے ہوئے تمام بند ٹرینوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے، نئی ریلوے بھرتیوں کا آغاز کیا جائے اور بلوچستان کے عوام کو سستی، محفوظ اور بہتر سفری سہولیات فراہم کی جائیں۔

بقیہ 14

صرف ملکی بلکہ عالمی سطح پر ہنر مند افرادی قوت کی ضروریات پوری کرسکیں۔ پاکستان میں شرح خواندگی کا کم ہونا ایک بڑا چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے روایتی طریقوں سے ہٹ کر نئے اور موثر راستے اختیار کرنا ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر نے تجویز دی کہ ملک میں مساجد کے وسیع نیٹ ورک کو تعلیم کے لیے استعمال کرتے ہوئے اشراق سے ظہر تک کے وقت میں مختصر دورانیے کے تعلیمی مراکز قائم کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد تعلیم صوبوں اور مقامی حکومتوں کی ذمہ داری ہے جبکہ وفاق پالیسی سازی کا کلیدی کردار ادا کرتا رہے گا۔ خالد مقبول صدیقی نے جائیکا، این سی ایچ ڈی، یونیسکو اور یونیسف جیسے اداروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں سے شہروں کی طرف آنے والی آبادی کو بوجھ بنانے کے بجائے غیر رسمی تعلیم سے باصلاحیت بنایا جائے گا۔ وفاقی وزیر تعلیم نے اس بات پر زور دیا کہ گزشتہ 80 برسوں سے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں خواندگی کے فروغ کے لیے کوششیں جاری ہیں مگر مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے۔ اس لیے ہمیں تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی اور تمام طبقات کو ساتھ ملا کر ایک قومی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غیر رسمی تعلیمی نظام کے ذریعے ہم ان بچوں اور نوجوانوں کو بھی دوبارہ تعلیمی دھارے میں لاسکتے ہیں جو معاشی یا جغرافیائی وسائل کی وجہ سے اسکولوں تک نہیں پہنچ پاتے۔ تقریب سے جائیکا پاکستان کے نائب کنٹری ریپریزنٹیٹو تاکایوکی سوگاوارا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جائیکا اپنے 'آقال' (AQAL) پروجیکٹ، ایچ ون، ٹیچ ون اور پہلے سے موجود ہنر کی سند دینے (آر پی ایل) جیسے جدید طریقوں کے ذریعے اسکول سے باہر بچوں اور بالغان کو معیاری تعلیم اور روزگار سے جوڑ رہا ہے۔ اس کے علاوہ یونیسف کی نمائندہ پرنیل آئرن سائیڈ، یونیسکو کے فاد پاشائیوف، چیئرمین این سی ایچ ڈی صادق افتخار اور وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے بھی ہر فرد تک متبادل اور معیاری تعلیم پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا۔ صوبائی تعلیمی پیشرفت کا ذکر کرتے ہوئے بلوچستان کی وزیر تعلیم راحیلہ درانی نے بتایا کہ صوبے میں شرح خواندگی 42 فیصد سے بڑھ کر 49 فیصد ہو چکی ہے جبکہ اسکول سے باہر بچوں کی تعداد کم ہو کر 45 فیصد رہ گئی ہے۔ کے پی کے کے ایڈوائزر میاں سعد الدین نے بتایا کہ صوبے میں شرح خواندگی 51.09 فیصد ہے جہاں 34 ہزار سے زائد اسکولوں میں 5.9 ملین بچے زیر تعلیم ہیں۔ آزاد کشمیر کے نمائندے نے 2 لاکھ 60 ہزار بچوں کو اسکولوں میں لانے کے لیے 52 ملین روپے کے فنڈز اور تعلیمی اقدامات کا ذکر کیا جبکہ گلگت بلتستان کے نمائندے نے بتایا کہ جی بی میں 3,149 اداروں کے ساتھ شرح خواندگی 86 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔

بقیہ 15

صوبائی اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات اور ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال بھی موجود تھے۔ اجلاس میں "دی کوڈ آف کریمنل پروسیجر، 1898 (V آف 1898) بلوچستان ترمیمی بل، 2026" پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضابطہ فوجداری 1898 کی دفعہ 144 میں ترمیم کا بنیادی مقصد شہریوں کی جان و مال کا تحفظ، ہنگامی صورتحال سے مؤثر طریقے سے نمٹنا اور امن و امان میں خلل کو بروقت روکنا ہے۔ مجوزہ ترمیم کے تحت ڈپٹی کمشنر، کمشنر اور ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کو مخصوص مدت کے ساتھ واضح قانونی اختیار فراہم کیا جائے گا تاکہ اختیارات کے استعمال میں شفافیت اور جوابدہی یقینی بنائی جا سکے۔ کمیٹی نے بل کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ حالات کے تقاضوں کے مطابق عوامی تحفظ اور موثر انتظامی حکمرانی کے لیے ایسے قانونی اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

بقیہ 16

کا گزٹ نوٹیفکیشن بھی سامنے آگیا۔ جی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق ترمیم کے ذریعے ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کا تبادلہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے انتظامی کنٹرول میں دے دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ جوڈیشری کے ججز کا کسی دوسری ہائیکورٹ کے دائرہ اختیار میں تبادلہ کیا جاسکے گا۔ ترمیم کے تحت ججز کا روٹیشن کی بنیاد پر صوبائی ہائیکورٹ کے ماتحت ڈسٹرکٹ جوڈیشری میں بھی تبادلہ کیا جا سکے گا۔ رجسٹرار اسلام آباد ہائیکورٹ نے اسلام آباد ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدور کو ترمیم کی نقول ارسال کردی ہیں۔

بقیہ 17

کر کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے۔ دوسری جانب ایم ایس سول اسپتال کوئٹہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کے لیے کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مزید حقائق سامنے آنے کی توقع ہے۔

بقیہ 18

میں ہے ججز کو پتا ہے آج انصاف نہیں دیں گے تو منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ میڈیا سے گفتگو میں علیمہ خان نے کہا کہ بلاجواز سزائیں دینا جرم ہوگا، میں عدالت نہ آئی تو فوری وارنٹ گرفتاری جاری ہوتے، میرے 11 بار وارنٹ نکلے، شناختی کارڈ بلاک اور بینک اکاؤنٹس منجمد ہوئے، ایک ماہ سے میرے کیس میں کوئی کارروائی نہیں ہو رہی، میرے کیس کا فیصلہ کریں، سزا دیں یا کیس ختم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ماہ سے پراسیکیوشن میرے کیس سے بھاگ رہی ہے، لاہور ہائیکورٹ کے جج نے استعفیٰ دیا، کہا واٹس ایپ پیغامات پر فیصلے نہیں کرسکتا۔ جو جج آئین و قانون کے مطابق چلتا ہے اسے دھمکیاں دینے لگتے ہیں۔ علیمہ خان نے کہا کہ حکمرانوں نے ملک کو لوٹ مار کی چراگاہ بنا رکھا ہے، مشکل وقت شروع ہوتے ہی حکمران بیرون ممالک بھاگ جاتے ہیں۔ وکیل صفائی فیصل محمود ملک نے میڈیا ٹاک کرتے ہوئے کہا کہ آج علیمہ خان کیس تھا، 22 ستمبر کی لمبی تاریخ دے دی گئی، کل میں اور پراسیکیوٹر بیٹھیں گے، مشاورت سے یہ تاریخ چھوٹی کرائیں گے۔ فیصل محمود ملک نے کہا کہ علیمہ خان کے خلاف اس مقدمے میں کوئی شواہد نہیں، مکمل بوگس کیس ہے۔ پراسیکیوشن کیس سے بھاگ رہی ہے، عدالت باعزت بری کرے۔ پنجاب حکومت صوبے میں قوانین مسخ کر رہی ہے۔ وکیل صفائی نے کہا کہ علیمہ خان کو صرف بانی پی ٹی آئی کی بہن ہونے کی سزا دی جارہی ہے، یہ کیس مکمل اڑ چکا ہے، ہم فوری فیصلہ چاہتے ہیں۔

بقیہ 19

گھڑی اور موبائل فون تحقیقاتی ٹیم کو واپس بھیجے جائیں گے۔ تفتیشی ذرائع کے مطابق میر رضا کی ایپل واچ سے چند اسکرین شاٹ اور میسجز ملے تاہم وہ مواد تفتیش کے لیے اہم نہیں ہیں۔ اس سے قبل دونوں گیجٹس 13 اگست کو این سی سی آئی اے کو بھجوائے گئے تھے، 15 اگست کو تحقیقاتی ٹیم نے ایپل واچ اور موبائل فون واپس منگوا لیے تھے کیونکہ میر رضا کے اہلخانہ نے این سی سی آئی اے پر تحفظات کا اظہار کیا تھا۔ تفتیشی ٹیم نے بعدازاں گیجٹس پنجاب فارنزک لیبارٹری بھجوائے تھے جہاں سے اب ٹیم کو باقاعدہ جواب لکھ کر آگاہ کیا گیا ہے۔

بقیہ 20

بانی کے ساتھ روا سلوک ملکی تاریخ میں کسی سیاسی قیدی سے نہیں رکھا گیا، ملاقاتیں ہوتیں تو پیغام آتے اور حالات بہتری کی جانب جاتے مگر عدلیہ نے بھی ہمیں ہمیشہ مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26 ویں ترمیم سے پہلے کی عدلیہ انتخابات نہ کروا سکی، آج کی عدلیہ بھی ایک ملاقات تک نہ کروا سکی، ملاقاتوں کی درخواست پر عدالت کے حکم پر عمل نہیں کیا گیا، سپریم کورٹ میں ہماری درخواستیں زیرالتواء ہیں، ہمیں دیوار کے ساتھ لگا کر پارٹی کو دیوار میں چن دیا گیا، 27 ستمبر کے احتجاج سے قبل کارکنان کی پکڑ دھکڑ شروع ہے، کیا عوام کے پاس اختیار نہیں کہ وہ پرامن احتجاج کے لیے سڑکوں پر آجائیں؟ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم نے واضح کہا کہ کسی کے ہاتھ کوئی لاٹھی غلیل نہیں ہوگی، عدلیہ ہمیں انصاف نہ دے پارلیمنٹ بات نہ سنے تو ہم انصاف کے خاطر کہاں جائیں سڑکوں پر ہی جائیں گے، سیاسی تناؤ اور چپقلش سے عوام اکتا چکی ہے، ایک ایک قدم سب کو پیچھے ہٹنا پڑے گا تو حالات بہتر ہو سکتے ہیں، 27 ستمبر احتجاج کی کال اٹل ہے اس پر ہم نظر ثانی نہیں کر سکتے، عمران خان کو اسپتال منتقل کرنا اور ملاقات سے متعلق عدالت کے واضح احکامات ہیں۔ سیالکوٹ میں ان کا کہنا تھا کہ سندھ کے عوام نے وزیراعلی کے پی کا شاندار استقبال کیا، سندھ حکومت نے راستے بند کیے جو مناسب نہیں تھا، بانی نے اسٹریٹ موومنٹ کی ذمہ داری سہیل آفریدی کو سونپی ہے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ صوبوں کے قیام کا مسئلہ بڑا سنجیدہ اور عوامی ہے، اس پر جلد بازی سے نقصان ہوگا، آبادی کے تناسب سے صوبے بھی نہیں بنے، اتر پردیش کی آبادی 25 کروڑ ہے پھر انہیں بھی تین تین کروڑ پر صوبے بنانے چاہئیں، موجودہ پارلیمنٹ نے پہلے ہی متنازع آئینی ترامیم کی ہیں، مزید ترمیم سے وفاق کمزور ہوگا۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پی ٹی آئی نے بانی کے بیٹوں کے معاملے پر کوئی بیان نہیں دیا، بانی کی بچوں سے بات کرانے سے متعلق ہائیکورٹ کا آرڈر ہے، فیملی کو معلوم ہوگا بانی کے بچوں کے پاس کیا کچھ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے سیاسی مقاصد کے لیے صوبے کے وسائل کو استعمال نہیں کیا نہ کریں گے، وزیراعلی پنجاب نے کے پی اور دہشت گردی سے متعلق غیر ذمہ دارانہ بیان دیا، ہم ان سے اس بیان کی توقع نہیں تھی، ایک صوبے کے خلاف ایسا بیان مزید تناؤ پیدا کرتا ہے، ایک طرف ہم کہتے ہیں کہ دہشت گردی کے پیچھے را ہے اور دوسری طرف دہشت گردی کسی صورت نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان پر عمل ہونا چاہیے، نیکٹا میں بھی اگر کوئی تعیناتی ہو رہی ہے تو یہ فوج کا اندرونی معاملہ ہے، ہم نے کبھی کسی ادارے کے سربراہ کی تعیناتی پر کوئی سوال نہیں اٹھایا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ نئے چیف الیکشن کمشنر کی تعیناتی کے لیے وزیراعظم کو اپوزیشن لیڈر سے بات کرنے میں پہل کرنی چاہیے، چیف الیکشن کمشنر کی مدت ملازمت جنوری 2025 میں ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کا مینڈیٹ محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس کے پاس ہے۔ دریں اثنا راولپنڈی اڈیالہ روڈ سے پی ٹی آئی کارکنوں کی گرفتاریاں شروع ہو گئیں، راولپنڈی پولیس نے کارکنوں کو پکڑ کر پولیس وین میں ڈال دیا، اطلاعات ہیں کہ راولپنڈی صدر بیرونی پولیس نے 4 پی ٹی آئی کارکنوں کو حراست میں لیا ہے چاروں کارکنان پمفلٹ تقسیم کر رہے تھے۔

بقیہ 21

اصول ہماری صحت پالیسی کا بنیادی محور ہے کیونکہ صحت مند شہری ہی ایک فعال اور صحت مند معاشرہ تشکیل دیتے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے تشویشناک اعداد وشمار شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت ملک کے ساڑھے 4 کروڑ سے زائد افراد ذیابطیس کے مرض میں مبتلا ہیں، جس پر فوری اور ہنگامی کنٹرول کی ضرورت ہے۔ شہریوں پر زور دیتے ہوئے وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ بیمار ہونے کے بعد علاج پر انحصار کرنے کے بجائے بنیادی احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں تاکہ مہلک اور دائمی بیماریوں سے بچا جا سکے۔ مصطفیٰ کمال نے بڑھتی ہوئی آبادی کو صحت کے شعبے پر سب سے بڑا دباؤ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم ہر سال نیوزی لینڈ کی کل آبادی کے برابر اپنے ملک میں نئی آبادی کا اضافہ کر رہے ہیں، جو ایک انتہائی سنگین اور درپیش چیلنج ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت صحت کے موجودہ بنیادی ڈھانچے اور ہسپتالوں کے انتظامی نظام کو جدید اور موثر بنانے پر خصوصی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے تاکہ عوام کو معیار زندگی کے مطابق طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ دریں اثنا وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے پمز میں 10 فیصد مریضوں سے علاج و ٹیسٹوں کے پیسے لینے کا نوٹس لے لیا۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے پمز اسپتال کے نیو ایمرجنسی و ٹراما سنٹر کا دورہ، اس موقع پر وفاقی وزیر نے اسپتال حکام سے استفسار کیا کہ سرکاری اسپتال میں 10 فیصد مریضوں سے رقم کیوں وصول کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مجھے 10 فیصد وصولی کی مد میں جمع مجموعی رقم کا بتایا جائے تاکہ وزیراعظم سے بات کروں، یہ رقم بھی حکومت برداشت کرے گی۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت 90 فیصد مریضوں کے اخراجات دے رہی ہے مگر 10 فیصد کے نہیں دے رہی، جب آپ سرکاری اسپتال آنے والے چند لوگوں سے پیسے مانگتے ہیں تو یہ معاملہ سارے عمل کو خراب کر رہا ہے، مجھے تفصیلات فراہم کی جائیں تاکہ میں پلاننگ والوں سے یا وزیراعظم سے پیسے مانگ لیتا ہوں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پمز اسپتال میں 166 بیڈز پر مشتمل نیو ایمرجنسی و ٹراما سنٹر آئندہ 10 روز میں تیار کرلیا جائے گا۔ فی الحال پرانی ایمرجنسی بھی چلتی رہیں گی۔

بقیہ 22

راہداری عمل کی ہے اور چین پاکستان زرعی و تجارتی تعاون کو نئی جہت ملی ہے۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق آٹھ کنٹینرز پر مشتمل یہ کھیپ گوانگ شی ژوانگ خودمختار خطے کی چن ژو بندرگاہ کے راستے چین میں داخل ہوئی جس کے بعد اسے "نیو انٹرنیشنل لینڈ سی ٹریڈ کوریڈور" کے تحت سمندری و ریلوے مشترکہ نقل وحمل کے ذریعے چینگ دو پہنچایا گیا۔ یہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے منسلک زرعی تعاون کے منصوبے کے تحت چین پہنچنے والی پہلی کھیپ ہے۔ نئی تجارتی راہداری سے جنوب مغربی چین تک مرچوں کی ترسیل کی کارکردگی بہتر ہونے کی توقع ہے۔ روایتی راستوں کے برعکس، جن کے ذریعے عموماً درآمدی مرچیں شمالی بندرگاہوں سے چین پہنچ کر ملک بھر کی منڈیوں میں تقسیم کی جاتی ہیں، نئے نظام کے تحت سامان چن ژو بندرگاہ سے براہ راست چینگ دو منتقل کیا جاتا ہے۔ چینگ دو انٹرنیشنل ریلوے پورٹ اکنامک اینڈ ٹیکنالوجیکل ڈویلپمنٹ زون کنسٹرکشن اینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کے مطابق، اس راستے سے مجموعی لاجسٹک اخراجات میں فی میٹرک ٹن تقریباً ایک ہزار یوآن (140 ڈالر) کمی اور ترسیل کے وقت میں 7 سے 10 دن تک کی بچت ہو سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق پہلے آٹھ کنٹینرز کی آمد کے بعد مزید 900 میٹرک ٹن سے زائد پاکستانی خشک مرچیں چین روانہ کی جارہی ہیں جبکہ اس سروس کو باقاعدہ بنیادوں پر چلانے کی توقع ہے۔ چینگ دو انٹرنیشنل ریلوے پورٹ اپنی مواصلاتی اور نقل وحمل کی سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تجارتی سرگرمیوں کو وسعت دینے اور صنعتی ترقی میں معاونت فراہم کر رہا ہے۔ نیو انٹرنیشنل لینڈ سی ٹریڈ کوریڈور اور چین-یورپ مال بردار ٹرین سروسز کو ملانے والے اہم مرکز کی حیثیت سے یہ بندرگاہ سرحد پار لاجسٹکس، بانڈڈ گودام، تقسیم اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے سہولیات فراہم کرتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈویلپمنٹ کمپنی کے شعبہ تجارت کے سربراہ لی جیاروں نے کہا کہ چین میں چنگ ڈاؤ، یونان اور گوئی ژو میں مرچوں کی تقسیم کے تین بڑے مراکز موجود ہیں، تاہم سیچوان اور چونگ چنگ بڑے صارفین کی منڈیاں ہونے کے باوجود طویل عرصے سے بڑے پیمانے پر خصوصی تقسیم کار مرکز سے محروم ہیں۔ درآمد کی جانے والی پاکستانی مرچیں مختلف ذیلی صنعتوں کو فراہم کی جا رہی ہیں، جن میں ہائی ڈی لاؤ جیسے بڑے کیٹرنگ گروپس، مقامی ہاٹ پاٹ ریستوران اور مصالحہ جات تیار کرنے والے ادارے شامل ہیں۔ ان میں پکسین ڈوبان تیار کرنے والے کارخانے بھی شامل ہیں۔ یہ منصوبہ بیرون ملک مرچوں کی کاشت، سرحد پار نقل وحمل، تقسیم، پراسیسنگ اور حتمی صارفین تک رسائی پر مشتمل ایک مربوط سپلائی چین تشکیل دینے میں مدد دے رہا ہے۔ پاکستان کے لیے یہ نیا راستہ زرعی مصنوعات کو چینی منڈی تک پہنچانے کا ایک اضافی ذریعہ فراہم کرتا ہے، جبکہ جنوب مغربی چین کے لیے یہ خطے کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ہاٹ پاٹ، مصالحہ جات اور فوڈ پراسیسنگ صنعتوں کو درآمدی مرچوں کی زیادہ براہ راست فراہمی یقینی بنانے میں مددگار ہوگا۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق پاکستانی خشک مرچوں کی آمد بین الاقوامی ٹرانسپورٹ کوریڈورز کو تجارت اور صنعتی تعاون کے پلیٹ فارم میں تبدیل کرنے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے، جس سے پاکستانی زرعی پیداوار کنندگان اور چین کی علاقائی غذائی صنعت کے درمیان روابط مزید مضبوط ہوں گے۔

بقیہ 23

نام سے ویب سائٹ قائم کر کے نادرا سے متعلق معلومات فراہم کرنے کا انکشاف ہوا۔ ملزمان حساس ڈیٹا کی غیر قانونی خرید وفروخت اور کھوجی نامی پلیٹ فارم تک رسائی میں بھی ملوث رہے۔ ملزمان سے دو موبائل فونز بھی برآمد، تین ٹیرا بائٹ ڈیٹا کا فرانزک تجزیہ جاری، مزید افراد کی گرفتاری متوقع ہے۔

بقیہ 24

عقیدت و تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات اور قربانیوں کو سلام پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج ملکی سلامتی کی ضامن ہیں اور پوری قوم اپنے بہادر محافظوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے 1965 میں پاکستانی افواج کی بے مثال بہادری اور گزشتہ سال مئی میں بھارتی جارحیت کے جواب میں مسلح افواج کی جانب سے عزم، درست حکمت عملی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دفاع کا ذکر کیا۔ سفیر نے علاقائی اور عالمی امن و استحکام کے لیے ملک کی خدمات بالخصوص اقوام متحدہ کے امن مشنوں کے تحت پاکستان کے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ ممتاز زہرا بلوچ نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران پاکستان کا قومی دفاع صرف روایتی میدان جنگ تک محدود نہیں رہا بلکہ دہشت گردی کے خلاف جنگ تک بھی پھیل گیا ہے، اس فیصلہ کن جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور عوام نے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان عالمی امن، سلامتی اور ترقی کے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لیے شراکت داری قائم کرنے اور بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانے پر یقین رکھتا ہے۔ ممتاز زہرا بلوچ نے کہا کہ تعاون، مذاکرات اور بین الاقوامی قانون سے وابستگی کے اسی جذبے کے تحت پاکستان خطے میں جنگ کے شعلے بجھانے کے لیے ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تنازعہ نہیں چاہتا بلکہ اپنے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ پرامن اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کا خواہاں ہے تاہم اپنے قومی دفاع پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ جنوبی ایشیا میں دیرپا امن کے لیے تنازعہ جموں و کشمیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔

بقیہ 25

بی سیکیورٹی پر 435 پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے، رائٹ مینجمنٹ، ضلعی پولیس، ایلیٹ فورس اور ڈولفن فورس کے اہلکار ڈیوٹی انجام دیں گے۔ پولیس ذرائع کے مطابق داہگل سے گورکھپور تک پیٹرول پمپ، ہوٹل اور دکانیں بند کرائی جائیں گی اور اڈیالہ جیل کے اطراف غیر ضروری نقل وحرکت پر بھی کڑی نظر رکھی جائے گی۔ سیکیورٹی انتظامات کی نگرانی ایس پی صدر اور ڈی ایس پی صدر کریں گے۔

بقیہ 26

بھی قبضے میں لیا گیا۔ پاک فوج کے جوانوں کی کارروائیوں کے دوران بڑی تعداد میں پاکستانی عوام اپنی افواج کی حوصلہ افزائی کے لئے گھروں سے نکل آئے، بھارتی فوج کو پاک فوج کے ہاتھوں بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ سری نگر اور کارگل کے درمیان تین میل لمبی سڑک بھی تباہ کردی گئی۔ پاکستان نیوی نے بھی کمال مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 12 گھنٹے کے آپریشن کے بعد دوارکا کے مضبوط بحری اڈے اور ریڈار سٹیشن کو راکھ کا ڈھیر بنا دیا۔ دوسری جانب پاک فضائیہ نے لدھیانہ کے قریب ہلواڑہ کے مقام پر بھارتی فضائیہ کے اڈوں پر زبردست حملہ کیا، جنگ کے دوران پاک فضائیہ کی کارروائیوں کے نتیجے میں 36 گھنٹوں میں بھارتی فضائیہ کے 70 سے زیادہ طیارے تباہ کر دیے گئے۔

بقیہ 27

نے کہا کہ ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 72 پیسے اضافہ معاشی ڈھونگ ہے، پیٹرول اور ڈیزل مہنگا ہونے سے اشیائے خورد ونوش اور ترسیلی اخراجات بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی غلط معاشی پالیسیوں کا بوجھ غریب عوام برداشت کر رہے ہیں۔ سلمان اکرم راجہ نے مطالبہ کیا کہ حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ظالمانہ اضافہ فوری واپس لے۔

بقیہ 28

(ف) کے پارلیمانی لیڈر مولانا عطاالرحمن نے کہا کہ مشترکہ اجلاس میں تمام امور پر بات چیت کی گئی تھی، پارلیمنٹ کی حد تک ایک دوسرے کو سپورٹ کرنے کا فیصلہ کیا گیا، پارلیمنٹ کے اندر اپوزیشن ایک نظر آئے گی، آئندہ چند دنوں میں متحدہ اپوزیشن کا اجلاس بلا کر مشترکہ حکمت عملی پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب تک اپوزیشن کے طور پر حکومت کو ٹف ٹائم نہیں دے سکے، اب کوشش ہوگی کہ بطور اپوزیشن حکومت کو ٹف ٹائم دیں اور ایشوز پر بات کریں، امید ہے متحدہ اپوزیشن کے طور پر حکومت کو غیر قانونی آئین میں ترمیم کرنے سے روک پائیں گے۔

بقیہ 29

حوالے سے بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد کی حدود میں بنیادی سہولیات اور انتظامی ڈھانچے کو چلانے کے لیے ریونیو اکٹھا کیا جائے گا جو اسلام آباد کی حدود میں ہی خرچ ہو سکے گا۔ ابتدائی طور پر جو تجاویز تیار کی گئی ہیں، ان میں اسلام آباد کے ہسپتالوں، اسکولز، کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں، فلاحی کاموں اور انتظامی ڈھانچے پر خرچ کرنے کے لیے ٹیکس اکٹھا کیا جائے گا۔ ٹیکس کلیکشن کی تجاویز آئندہ اقتصادی جائزے کے دوران آئی ایم ایف وفد کے ساتھ ڈسکس کی جائیں گی اور یہ ٹیکس آئندہ مالی سال کے بجٹ میں متعارف کرایا جا سکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق ٹیکس کلیکشن کے لیے ابھی حتمی تخمینہ لگانا باقی ہے۔ اسلام آباد کے لیے بنیادی ڈھانچے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مالیاتی گنجائش پیدا کرنے کے لیے نیا ٹیکس لگایا جائے گا اس سلسلے میں ابتدائی طور پر ایف بی آر کی جانب سے ٹیکس تجاویز تیار کی جائیں گی جس کے بعد اسلام آباد کو خودمختار یونٹ بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کے لیے قائم ٹیکس سے متعلق ذیلی کمیٹی کو تجاویز پیش کی جائیں گی۔ متعلقہ ذیلی کمیٹی سے منظوری کے بعد یہ تجاویز وزیر منصوبہ بندی کی زیر صدارت قائم کمیٹی کو پیش کی جائیں گی، جہاں سے منظوری کے بعد وزیراعظم شہباز شریف کو بھی پیش کی جائیں گی اور پھر آئی ایم ایف کی منظوری کے بعد حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ آئی ایم ایف سے اقتصادی جائزے کے مذاکرات کے لیے وزارت خزانہ نے تمام متعلقہ وزارتوں اور اداروں کو مذاکرات کی تیاری کے لیے ضروری ڈیٹا اور رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق متعلقہ وزارتیں آئی ایم ایف وفد کو اسٹرکچرل بینچ مارکس اور معاشی اصلاحات کے اہداف پر بریفنگ دیں گی۔ مذاکرات میں توانائی شعبے کی اصلاحات بھی اہم ایجنڈے کا حصہ ہوں گی جبکہ بجلی اور گیس کے شعبوں میں سرکلر ڈیٹ سے متعلق اہداف پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان کامیاب مذاکرات کی صورت میں موجودہ قرض پروگرام کی پانچویں قسط جاری ہونے کی راہ ہموار ہوگی۔ پانچویں قسط کی مد میں پاکستان کو ایک ارب ڈالر ملنے کا امکان ہے جبکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصانات سے نمٹنے کے لیے مزید 20 کروڑ ڈالر فراہم کیے جائیں گے، اس طرح آئی ایم ایف سے کامیاب جائزے کی صورت میں پاکستان کو مجموعی طور پر ایک ارب 20 کروڑ ڈالر ملنے کی توقع ہے۔ ذرائع کے مطابق مقامی ٹیکسز کے استعمال اور وسائل کی تقسیم کیلئے نئے نظام کی تشکیل مجوزہ روڈ میپ کا حصہ ہے۔ انتظامی ڈھانچے کی تشکیل کے ساتھ مالیاتی معاملات کو مربوط بنانے پر بھی توجہ دی جارہی ہے، جس کیلئے ٹیکس نظام موثر بنانے میں عالمی مالیاتی ادارے کی تجاویز کو بھی شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 30

کے بحران کے مقابلے میں زیادہ بہتر طور پر برداشت کرنے کی پوزیشن میں ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق موڈیز کی تجزیہ کار گریس لم کے مطابق پاکستان کی معیشت میں اس بار جھٹکوں کو جذب کرنے کی صلاحیت بہتر ہوئی ہے جس کی وجہ گزشتہ 2 برس کے دوران حاصل ہونے والی زیادہ مضبوط معاشی استحکام اور لچک ہے۔ گریس لم نے کہا کم افراط زر، مستحکم شرح تبادلہ اور زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں بہتری نے پاکستان کو حالیہ علاقائی اور عالمی جھٹکوں سے نمٹنے کے لیے مضبوط حفاظتی گنجائش فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب دنیا غیر مستحکم ہو تو معاشی استحکام سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ 31

نتیجے میں ان کے بیٹے روشم کو سینے میں گولی لگی اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ مقتول کے والد کا کہنا ہے کہ گزشتہ 20 سے 25 روز سے علاقے میں پولیس یونیفارم میں ملبوس ملزمان وارداتیں کر رہے ہیں، پولیس کو علاقے میں ہونے والی وارداتوں سے پہلے ہی آگاہ کیا تھا، تاہم ملزمان کو گرفتار نہیں کیا جا سکا۔ مقتول کے والد نے اعلیٰ حکام سے ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بیٹے کی تدفین اس وقت تک نہیں کریں گے جب تک ملزمان گرفتار نہیں ہو جاتے، مقتول کی نعش کے ہمراہ نیا ناظم آباد کے باہر احتجاج کیا جائے گا جبکہ اس کے باوجود ملزمان گرفتار نہ ہوئے تو بلاول ہاؤس کے باہر نعش کے ہمراہ احتجاج کیا جائے گا۔ والد نے مطالبہ کیا کہ پولیس فوری طور پر ملزمان کو گرفتار کرے اور علاقے میں پولیس یونیفارم پہن کر وارداتیں کرنے والے گروہ کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے۔

بقیہ 32

صحت اور انفراسٹرکچر کی سہولیات عوام کو میسر آئیں گی۔ نئے انتظامی فریم ورک سے وسائل کی منصفانہ تقسیم ممکن ہوگی اور سروس ڈیلیوری میں بہتری آئے گی۔

بقیہ 33

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کوئٹہ زون کے ترجمان نے کہا ہے کہ پی ایم اے حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت کی جانب سے نافذ کردہ نام نہاد AI حاضری ایپ، ڈاکٹروں کی مسلسل تذلیل اور تنخواہوں کی ظالمانہ کٹوتیوں پر شدید احتجاج اور برہمی کا اظہار کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ بلوچستان بھر کے ڈاکٹرز 36 گھنٹے کی مسلسل اور انتہائی کٹھن ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹرز روزانہ اس ناکارہ ایپ پر حاضری لگانے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں لیکن تکنیکی نقائص اور نیٹ ورک کی عدم دستیابی کے باعث ایپ پر حاضری درج کرنے کے باوجود انہیں 'غیر حاضر' (Absent) دکھایا جا رہا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ محکمہ صحت کے حالیہ اعداد وشمار کے مطابق صرف ایک بی ایم سی ہسپتال کے 480 سے زائد ڈاکٹروں کو پورے مہینے کے لیے غیر حاضر ظاہر کیا گیا ہے، جو کہ سراسر ناقابل یقین اور مضحکہ خیز ہے۔ پی ایم اے سوال کرتی ہے کہ اگر اتنی بڑی تعداد میں ڈاکٹرز ڈیوٹی پر موجود نہیں ہیں، تو ہسپتالوں میں روزانہ ہزاروں مریضوں کا علاج اور 36 گھنٹے کی ڈیوٹیاں کون سی "خلائی مخلوق" کر رہی ہے؟ ترجمان نے کہا کہ حاضری کی پڑتال کا ایک بنیادی اور قانونی طریقہ کار ہوتا ہے حکومت کو چاہیے تھا کہ وہ AI کے ڈرامے رچانے کے بجائے تمام ہسپتالوں کے شعبہ جات کے سربراہان (HODs)، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (MS)، اور ڈی ایم ایس (DMS) سے دستی (Manual) رپورٹس اور آفیشل ڈیوٹی روسٹر حاصل کرتی اگر کسی ڈاکٹر کی ڈیوٹی کے دن وہ واقعی غیر حاضر پایا جائے تو پی ایم اے کبھی بھی ایسے شخص کی حمایت نہیں کرے گی لیکن جو ڈاکٹرز اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دے رہے ہیں ان کی حاضری کو تسلیم نہ کرنا اور ان کی روزی روٹی پر ڈاکہ ڈالنا کھلا ظلم ہے۔ ترجمان نے کہا کہ محکمہ صحت نے اپنے کچھ من پسند لوگوں کو خوش کرنے کے لیے غریب اور محنت کش ڈاکٹروں کی تنخواہوں میں غیر قانونی کٹوتیاں کر کے ان کے گھروں کے چولہے ٹھنڈے کیے ہیں اور اپنے ہی لوگوں کی ماؤں اور بہنوں کی بددعائیں سمیٹی ہیں بلوچستان کے پیریفری (دور دراز) علاقوں میں جہاں انٹرنیٹ اور بنیادی سہولیات تک میسر نہیں، وہاں AI کا نفاذ صرف ایک مذاق اور انتقامی کارروائی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ پی ایم اے کوئٹہ زون مطالبہ کرتی ہے کہ اس ناکارہ اور ناقص AI حاضری ایپ کا نفاذ فوری طور پر معطل کیا جائے، تمام ہسپتالوں میں حاضری کی تصدیق MS، DMS اور HODs کے جاری کردہ آفیشل ڈیوٹی روسٹر اور دستی رپورٹ کے مطابق کی جائے، ڈاکٹروں کی تنخواہوں سے کی گئی تمام غیر قانونی کٹوتیاں فوراً واپس کی جائیں، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کوئٹہ زون، حکومت بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے مودبانہ اور پرزور اپیل کرتی ہے کہ وہ اس معاملے کا فوری اور سنجیدگی سے نوٹس لیں ڈاکٹر برادری کی مشکلات اور معاشی تحفظ کا خیال رکھتے ہوئے اس مسئلے کو باہمی افہام وتفہیم سے حل کیا جائے تاکہ تمام ڈاکٹرز یکسوئی اور مکمل توجہ کے ساتھ عوام کی خدمت کا اپنا فریضہ ادا کرتے رہیں۔

بقیہ 34

بلوچستان لیبر فیڈریشن ضلع اوستہ محمد کے صدر محمد پناہ چانڈیو، جنرل سیکرٹری ممتاز علی کلاچی، چیئرمین سید نچل شاہ، پبلک ہیلتھ لیبر یونین ضلع اوستہ محمد کے صدر غلام عباس جمالی، جنرل سیکرٹری غلام مصطفی ارائیں، چیئرمین عبدالخالق لہڑی اور دیگر عہدیداران نے اپنے مشترکہ اخباری بیان میں پبلک ہیلتھ لیبر یونین بلوچستان کی نومنتخب صوبائی کابینہ کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نومنتخب صوبائی صدر اختر محمد، جنرل سیکرٹری باز محمد لانگو اور دیگر کابینہ کے عہدیداران کو ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نومنتخب کابینہ بلوچستان بھر میں پبلک ہیلتھ لیبر یونین کے ملازمین کے حقوق کے تحفظ، مسائل کے حل اور فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کردار ادا کرے گی اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مزدوروں کے جائز حقوق کے حصول اور ان کے مسائل کے حل کے لیے یونین کو متحد اور فعال انداز میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

بقیہ 35

ضلع اوستہ محمد میں سرکاری تعلیمی اداروں کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور طلبہ کو جدید و معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت بلوچستان کی جانب سے ترقیاتی اقدامات جاری ہیں۔ حکومت بلوچستان، PPMU اور SED کے تعاون سے تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے کوآرڈینیٹر غلام محمد بلوچ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر اوستہ محمد شبیر احمد لانگو کی زیر نگرانی PTSMC کے ذریعے ضلع کے مختلف سرکاری اسکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس منصوبے کے تحت گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول امیر بخش لاشاری، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول احمد خان عمرانی، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول روستم خان جمالی، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول امداد حسین جمالی، گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول شاہ محمد بروہی اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول دودا خان سیال